www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexpresspatna1@gmail.com

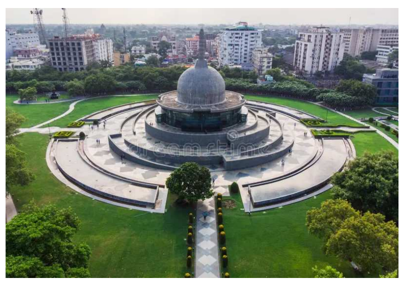

روزنامہ
پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

Urdu Daily Published From Patna, Ranchi & Delhi

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:28 29.01.2025 WEDNESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۲۸/ بدھ/ ۲۹/ جنوری/ ۲۰۲۵/ مطابق/ ۲۸/ رجب المرجب/ ۱۴۴۶ھ/ صفحات: 08

Apna
AL-AQSA TOWER
@ 29 LAKHS FOR 2 BHK
BOOK NOW
Nohsa, Phulwari Sharif, Patna-801505
Contact : 8409563888
9708778888

ZAM ZAM
زمزم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

17 JAN 2025	15 FEB 2025	03 MAR 2025 (Ramdan Full Month)	07 APR 2025
97,000/-	97,000/-	1,79,000/-	97,000/-
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	PATNA TO PATNA	DELHI TO DELHI

Ramdan Booking Start 2025
LAST 20 DAY RAMDAN 10 MAR 2025 DELHI TO DELHI (1,57,000/-) PATNA TO PATNA (1,68,000/-)
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah : Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Simlar Within 300-350 Mtr
Package Includes
Hotel in Madina : Guest Time & Arzawaan Sada Hotel or Simlar Within 100-150 Mtr
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246
PATNA TO PATNA 1,08,000/-
CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Rajja Ansari 8877769469	Md. Sakil 8210721950	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- 8228826640

پشپا خاندان کو ایک ساتھ رکھنے کی کوشش کر رہی ہے

ممبئی: سونی سب کے شو پشپا امپاسیبل نے حال ہی میں ایک جذباتی موڑ لیا۔ آنے والے ایپی سوڈ میں، دپتی کے باس کی بیوی کاویہ اسے حسد کی وجہ سے نوکری سے نکال دیتی ہے۔ اس کے پیچھے وجہ یہ ہے کہ وہ دپتی کے بارے میں غیر محفوظ محسوس کرتی ہیں۔ دوسری طرف پشپا کو ایک بڑے چیلنج کا سامنا ہے اور اسے اپنا گھر گروی رکھنا پڑتا ہے کیونکہ اس کے بیٹے اشون کا کاروبار خسارے میں جاتا ہے۔ تاہم، جس شخص سے اس نے رہن کے لیے رابطہ کیا اس سے دھوکہ کیا اور اس کے گھر پر قبضہ کرنے کی کوشش کی۔ باپودرا اس موقع سے فائدہ اٹھاتا ہے اور پشپا کو الٹی میٹم دیتا ہے کہ وہ یا تو پرارتنا کو امریکہ جانے کے لیے راضی کرے یا چار گھنٹے کے اندر چاول خالی کرے۔

Skoda Kyalak باضابطہ طور پر ہندوستان میں لانچ کیا گیا

رانچی، اسکوڈا آٹو انڈیا نے باضابطہ طور پر اپنی پہلی ذیلی 4 میٹر SUV، Kylok کو ہندوستان میں لانچ کیا ہے۔ یہ لانچ کمپنی کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے اور تیزی سے بڑھتی ہوئی ہندوستانی SUV مارکیٹ میں Skoda کے لیے نئی راہیں کھولتی ہے۔ یہ کار ہندوستان میں اسکوڈا کی نئی جدید ٹھوس ڈیزائن زبان کی مثال دیتی ہے، جو مضبوطی، فعالیت اور صداقت کو ترجیح دیتی ہے۔ ٹیسٹ ڈرائیوز اور صارفین کو گاڑی کی فراہمی آج سے شروع ہو گئی ہے۔ کمپنی کے ڈائریکٹر پیٹر جینیبا نے کہا کہ یہ ایس یو وی ہندوستانی مارکیٹ میں اسکوڈا کی ترقی کو ایک نئی سمت دینے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ Skoda Auto کی دستیابی Qilac India کے لیے ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ گاڑی حفاظت، بہترین ڈرائیونگ کے تجربے اور اس کے سیگمنٹ میں جدید ترین خصوصیات کا ایک شاندار امتزاج ہے، جو اس کی سستی قیمت اور جدید یورپی ٹیکنالوجی کے ساتھ اسے ہندوستانی سڑکوں کے لیے ایک بہترین انتخاب بناتی ہے۔ اس مقصد کے حصول میں اہم کردار ادا کرے گا۔

HINDUSTAN TOURS & TRAVELS
ہندوستان ٹورس اینڈ ٹریولس
IATA
SHABAN+RAMAZAN UMRAH PACKAGE 20 DAYS
13 FEB/BOM – JED 02:35 05:30
04 MAR/JED – BOM 21:30 05:05
DEP-SAUDI AIRLINES DIRECT FLIGHT
ARV-AKASA AIRLINE DIRECT FLIGHT
INCLUSIONS:
- UMRAH VISA WITH INSURANCE
- AIR TICKET
- 3 TIMES BUFFET FOOD
- MAKKAH HOTEL (700 MTR) BIR BALILA (14 NIGHTS)
- MADINA HOTEL (700 MTR) OUTSIDE OF MARKAZIYA (5 NIGHTS)
- ALL TRANSPORT ROUND TRIP
- ZIYARAT MAKKAH MADINA CITY
- GUIDANCE BY EXPERIENCED
- LAUNDRY
- UMRAH KIT

86000 PER PERSON
PASSPORT, PAN CARD, PHOTO SCAN COPY REQUIRED

DELHI HEAD OFFICE:- YASIR -7400011153, FARHA -7400011152, QUARI ABDUL MATEEN -7303330662, 303,3RD FLOOR, VARDHMAN CITY 2 PLAZA, TURKMAN GATE, NEW DELHI - 110002, PH NO. 011-46062444
SAMBHAL BRANCH:- SHAFIQ-9756493401 -9410087199, HAJI SHAMIM BUILDING, NAKHASA NEAR NAKHASA POLICE CHOWKI SAMBHAL-244302 U.P.
DARBHANGA BRANCH:- ZIYA - 9990440072, SAJID - 9990441944, SAFAT AHMAD-9546096374, MAULAGANJ, NEAR KHALILIYA HOTEL, DARBHANGA, BIHAR - 846004
MUMBRA BRANCH:- SOHAIL – 9987744448, 9990334430, OFFICE NO. S-10, ELMORE, DOSTI BUILDING, MUMBRA, KAUSA - 400607
MUMBAI BRANCH:- SHAKEEL -9820805765, ANJUM - 9990660038, ABID -9990660042, OFFICE NO 10, LASHKARIYA BUILDING, NEAR MAHATMA GANDHI SCHOOL, BEHRAM BUAG, JOGESHWARI WEST, MUMBAI – 400102
KASHMIR BRANCH:- ISHFAQ - 9149495477, AARIF - 7006695671, GULMARG, TANGMARG 193402

دیارِ حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
عمرہ
IATA
17 DAY UMRAH TOUR 2025
Premimum Semi-Delux Package
DEP: 17 Jan. 2025 / RET: 02 Feb. 2025
Direct Flight DEL JED DEL By Saudi Airlines
SV 759 17 JAN DEL JED 2005 2350 / 2PC
SV 756 02 FEB JED DEL 0215 0945 / 2PC
5 & 4 Sharing Room Rs. 88,999/-
3 Sharing Room Rs. 98,999/-
2 Sharing Room Rs. 1,08,999/-
Package Includes:
Return Air Ticket | Umrah Visa with Insurance | Best of Accommodation | Indian Meals 3 Time | Air-conditioned Transportation | Local Ziyarats in Makkah & Madinah | 5 Liters Zam Zam | 2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit | Exprienced Tour Guide
Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate
Abdur Razaque (11 years experiance)
+91-9555659996
HOTEL DETAIL
MAKKAH: Shams Al Zahbi Hotel Hotel / SIMILAR (10 Nights 3 STAR-350 Mtr.)
MADINAH: Sebal Plus HOTEL / SIMILAR (6 Nights 3 STAR-200 Mtr.)
DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228
Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

بابا صدیقی قتل معاملے میں ذیشان صدیقی کا سنسنی خیز خلاصہ

ممبئی 28 جنوری (یو این آئی) ضیاالدین بابا صدیقی قتل کیس میں پولیس کی تفتیش سے ذیشان صدیقی نے عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے اس کے بعد اس قتل کیس میں بلڈروں اور ایس آر اے پروجیکٹ کے زاویے سے تحقیقات کا مطالبہ ذیشان صدیقی نے کیا تھا لیکن ذیشان صدیقی کے بیان میں اب ایک سنسنی خیز انکشاف ہوا ہے جس میں دو اعلی سیاسی لیڈران پر بھی شبہ ہے بابا صدیقی کے قتل کیس میں پولیس نے چار ہزار صفحات پر مشتمل چارج شیٹ داخل کی ہے اور اس میں بشنوئی گینگ کو ملوث قرار دیا ہے لیکن ذیشان صدیقی نے اپنے اقبال بیان اور بابا صدیقی کی ڈائری بھی پولیس کو دی ہے جس میں انہوں نے ڈیولپمنٹ اور ایس آر اے پروجیکٹ کے زاویے پر اجاگر کیا ہے

راجدھانی فوڈز نے کرن جوہر اور اننیا پانڈے کے ساتھ ہندوستانی کھانوں کی روایات کا جشن منایا

رانچی: بالی ووڈ کا سب سے گلیمرس جوڑا جب کچن میں قدم رکھتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟ جادو، بالکل! راجدھانی فوڈز نے اپنے مشہور راجدھانی بیسن کو فروغ دینے کے لیے کرن جوہر، کہانی سنانے کے بادشاہ، اور اننیا پانڈے، جنرل-Z سنسنی کو اکٹھا کر کے ایک نئی توانائی پیدا کی ہے۔ فیشن اور طرز زندگی میں اپنی شاندار موجودگی کے لیے جانے جانے والے یہ ستارے اس بار ایک عام مصروف فلم کے سیٹ پر شوٹ کیا گیا، اشتہار میں دکھایا گیا ہے کہ کرن جوہر ایک سین میں اننیا پانڈے کی مطالبہ کے ساتھ: پکوڑے! اس پر، اننیا، اپنے مخصوص مضحکہ خیز اور متعلقہ انداز میں، پوچھتی ہے کہ بارش کے انداز میں، جوہر سیٹ پر مصنوعی بارش کرواتے ہیں۔ دونوں ستارے راجدھانی چنے کے آٹے سے ایک دلچسپ امتزاج ہے جو نسل در نسل سامعین سے جڑتا ہے۔ 1966 سے راجدھانی فوڈس معیار، اعتماد کے طور پر ہوا تھا، آج ایک مشہور گھریلو برانڈ بن گیا ہے۔ اس میں چنے کے آٹے سے لے کر ستو، مکھن،

ہندوستانی باورچی خانے کی کہانی کو تازگی سے پیش کر رہے ہیں۔ یہ نئی مہم ایک بصری خوشی ہے۔ ایک ہدایت کاری کر رہے ہیں۔ جیسے ہی منظر ختم ہوتا ہے، جوہر نے وقفے کا اعلان کیا، لیکن ایک خاص کہاں ہو رہی ہے جو کہ پکوڑوں میں حقیقی مزہ شامل کرنے کے لیے ضروری ہے۔ اور پھر، سچے بالی ووڈ بنے مزیدار پکوڑوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اشتہار پرانی یادوں، مزاح اور ستاروں کی طاقت کا اور روایت کی علامت رہی ہے۔ راجدھانی فوڈز، جس کا آغاز چنے کا آٹا پیسنے کے ایک سادہ کاروبار سابودانہ، مونگ پھلی اور فائبر سے بھرپور ناشتے کی مصنوعات تک کا وسیع انتخاب شامل ہے۔ مہم پر بات کرتے ہوئے، راجدھانی بیسن کے مینیجنگ ڈائریکٹر چیتن جین نے کہا: ''کئی دہائیوں سے، راجدھانی بیسن خاندان کے بہت سے لمحات کا خفیہ جز رہا ہے- چاہے وہ برسات کی شام کو کرکرے پکوڑے ہوں یا تہواروں کے دوران بیسن کے لڈو۔ کرن جوہر اور اننیا پانڈے کے ساتھ یہ شراکت داری ہماری لازوال میراث کا جشن مناتے ہوئے جدید سامعین کے لیے ان لمحات کو نئے سرے سے بنانے میں ہماری مدد کرتی ہے۔

Departure Date	Departure Date	Departure Date
04 JAN 2025-20 JAN 2025	11 JAN 2025-27 JAN 2025	25 JAN 2025-10 FEB 2025
SV759 G 04 JAN DEL-JED 20:05-23:05 SV756 G 20 JAN DEL-JED 02:15-09:45	SV759 G 11 JAN DEL-JED 20:05-23:05 SV756 G 27 JAN DEL-JED 02:15-09:45	SV759 G 25 JAN DEL-JED 20:05-23:05 SV756 G 10 JAN DEL-JED 02:15-09:45
₹ 95000/-	₹ 95000/-	₹ 95000/-
17 DAYS PACKGE COST	17 DAYS PACKGE COST	17 DAYS PACKGE COST

23x2Kg. Baggage
MAKKAH HOTEL ★★★ AL FAJAR BAIE 5 550 MTR
MADINAH HOTEL★ KARAM AL MADINA 100 MTR
No BRANCH
2025 حج بکنگ شروع
Umrah with alhamiz.in
الحمیز
Al-Hamiz
Hajj and Umrah Tour & Travels
E-mail: alhamiz.tour@gmail.com
Office : Shop No. 98, 1st Floor, Patna Market, Patna-800 004
Mr. Faiyazuddin : +91 9931600655, 8340244078 ,7368822455
SIWAN & CHAPRA : MD. ASIF AHMAD, DARBAR, Mob.: 09631324684

جامعہ عائشہ للبنات پترگھٹ میں بڑے ہی اہتمام کے ساتھ یوم جمہوریہ منایا گیا

سہرسہ (لطف الرحمن صمدانی علیگ) سہرسہ ضلع کے پترگھٹ بلاک وارڈ نمبر 9 میں چل رہے جامعہ عائشہ للبنات پترگھٹ کے بانی و ناظم اعلی مفتی عبدالمنان قاسمی نے اطلاع دی ہے جامعہ عائشہ للبنات میں یوم جمہوریہ کے موقع پر پرچم کشائی پترگھٹ پنچایت کی مکھیا سونم کماری نے کی اس موقع پر آئے تمام لوگوں کا گرم جوشی سے استقبال کیا گیا تمام لوگوں نے اک دوسرے کو یوم جمہوریہ کی مبارکباد پیش کیں اس موقع پر پترگھٹ پنچایت کی مکھیا سونم کماری نے کہا ہے ہمارا ملک گنگا جمنی تہذیب کا مرکز ہے جسکی زندہ مثال ہر سال یوم جمہوریہ منا کر دی جاتی ہے جمہوریت میں رہ کر ہم اپنے حقوق کی پاسداری اور اسکا تحفظ کر سکتے ہیں اس موقع پر خصوصی طور پر موجود تھے امیت کمار، محمد مرشد، پنکج سنگھ، متھلیش رجک، محمد جہانگیر ،عبدالرحمن، نظام الدین، نامہ نگار محمد اسلام، مولوی مصطفی، ماسٹر رضوان، محمد فاروق وغیرہ موجود تھے جامعہ عائشہ للبنات کے صدر حافظ علی احمد نے تمام لوگوں کو یوم جمہوریہ کی مبارکباد پیش کیں

جامعہ عائشہ للبنات پترگھٹ میں بڑے ہی اہتمام کے ساتھ یوم جمہوریہ منایا گیا

سہرسہ (لطف الرحمن صمدانی علیگ) سہرسہ ضلع کے پترگھٹ بلاک وارڈ نمبر 9 میں چل رہے جامعہ عائشہ للبنات پترگھٹ کے بانی و ناظم اعلی نے اطلاع دی ہے جامعہ عائشہ للبنات میں یوم جمہوریہ کے موقع پر پرچم کشائی پترگھٹ پنچایت کی مکھیا سونم کماری کی اس موقع پر آئے تمام لوگوں کا گرم جوشی سے استقبال کیا گیا تمام لوگوں نے اک دوسرے کو یوم جمہوریہ کی مبارکباد پیش کیں اس موقع پر پترگھٹ پنچایت کی مکھیا سونم کماری نے کہا ہے ہمارا ملک گنگا جمنی تہذیب کا مرکز ہے جسکی زندہ مثال ہر سال یوم جمہوریہ منا کر دی جاتی ہے جمہوریت میں رہ کر ہم اپنے حقوق کی پاسداری اور اسکا تحفظ کر سکتے ہیں اس موقع پر خصوصی طور پر موجود تھے امیت کمار، محمد مرشد، پنکج سنگھ، متھلیش رجک، محمد جہانگیر، عبدالرحمن، نظام الدین، نامہ نگار محمد اسلام، مولوی مصطفی، ماسٹر رضوان، محمد فاروق وغیرہ موجود تھے جامعہ عائشہ للبنات کے صدر حافظ علی احمد نے تمام لوگوں کو یوم جمہوریہ کی مبارکباد پیش کیں

سول سروس کے پی ٹی امتحان کے لئے فارم 11 فروری تک
اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (پریس ریلیز) یو پی ایس سی نے سول سروس کے ابتدائی امتحان 2025 اور انڈین فوریسٹ خدمات (آئی ایف ایس) کے ابتدائی امتحان 2025 کے لئے نوٹیفکیشن جاری کر دئے ہیں۔ نوٹیفکیشن جاری ہونے کے ساتھ ہی درخواست فارم بھرنے کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ خواہش مند امیدوار ویب سائٹ www.upsc.gov.in پر جا کر درخواست دے سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں ابتدائی امتحان 25 مئی اور مین امتحان 22 اگست سے ہوگی۔ یو پی ایس سی، سی ایس ای ابتدائی امتحان 2025 کے لئے 11 فروری شام چھ بجے تک درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے سول سروس میں اپنی خدمات پیش کرنے کی خواہش رکھنے والے طلبا وطالبات کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے مزید جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ امیدواروں کو فارم فیس کے طور پر 100 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی/ایس ٹی اور معذور طبقہ کے لئے کوئی فیس نہیں ہے۔ اس سال سی ایس ای کے لئے کل 979 اور آئی ایف ایس کے لئے 150 بحالیوں کے لئے نوٹیفکیشن جاری ہوا ہے۔ سول سروس امتحان کے لئے درخواست فارم بھرنے والے امیدوار کی عمر کم سے کم 21 سال اور زیادہ سے زیادہ عمر 32 سال ہونی چاہئے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلی تعلیم کے حوصلہ کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

رکس اروما پرفیوم اور عطر کی دکان کی افتتاحی تقریب

سوپول (محمد نظام الدین اشاعتی) کوسی کمشنری ضلع سوپول نگر پریشد کے پنجاب نیشنل بینک کی گلی میں پرفیوم اور عطر کی ایک ایسی دکان کا افتتاح عمل میں آیا جہاں مشہور و معروف علمی، ادبی، سیاسی اور سماجی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ رکس اروما پرفیوم اور عطر کے نام سے خوشبو کی اس دکان کو افتتاح کے دن سے ہی بہت شہرت حاصل ہونے لگی ہے آپ نے متعدد بڑے بڑے شوروم اور دکانوں کی افتتاحی تقاریب کو دیکھا ہوگا لیکن آج ہم آپ کو ایک ایسی غیر معمولی اہمیت کی حامل دکان کا افتتاح کے بارے میں بتانے جا رہے ہیں جو کہنے کو تو بہت چھوٹی سی دکان ہے لیکن اس دکان کے افتتاح میں جو شخصیات شامل ہوئے ہیں وہ اپنے علمی، ادبی، سماجی کارناموں کی وجہ سے نہ صرف ضلع سوپول بلکہ ملک کے علمی، سماجی حلقوں میں جانی پہچانی جاتی ہیں۔ شہر سوپول کے نگر پریشد پنجاب نیشنل بینک کے گلی میں واقع رکس اروما پرفیوم اور عطر کی دکان جس کا آج باقاعدہ افتتاح قرآن کریم کی تلاوت کے ساتھ کیا گیا۔ اس کے بعد نگر پریشد سوپول کے چیئرمین جناب راغب جھاجی، جناب کھوکھا چودھری، جناب جمال الدین، جناب نسیم اقبال میتھلا ہاسپٹل سوپول، مولانا رمضان علی قاسمی صدر جمعیۃ علماء سوپول نے فیتہ کاٹ کر افتتاح کی رسم ادا کی۔ اس موقع پر رکس اروما پرفیوم و عطر کے مالک نے افتتاح کی تقریب میں پہنچے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آپ حضرات ہمیں ایک مرتبہ ضرور خدمت کا موقع دیں ان شاء اللہ ہم آپ کے گمان سے بہتر چیزیں آپ کو دیں گے۔ وہیں افتتاح کی تقریب میں پہنچے مفتی نہال ندوی، مفتی اکبر قاسمی، مولانا سلیم ندوی، قاری لقمان دانش، علماء اور دانشوروں کی ایک بڑی تعداد نے کہا کہ نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہے اللہ تعالیٰ اس کام میں آپ کو خوب خیر و برکت عطاء فرمائے افتتاحی تقریب کے آخر میں مولانا محمد رمضان علی قاسمی صدر جمعیۃ علماء سوپول نے اس دکان میں خیر و برکت اور ملک میں امن و امان کی دعائیں کیں۔

وقف کی اہمیت اور اس کے تحفظ کی ضرورت

سید آصف امام کاکوی دبئی

وقف کا تصور اسلام کے اہم اصولوں میں سے ایک ہے، جس کا مقصد سماجی بہبود اور کمزور طبقے کی مدد کرنا ہے۔ ہمارے بزرگوں نے اپنی جائیدادوں کو سماج کے فائدے کے لیے وقف کیا تھا تاکہ ان سے مساجد، مدارس، قبرستان، درگاہ، اور دیگر سماجی فلاحی کاموں میں مدد ملے۔ لیکن آج وقف جائیداد کے انتظامات پر سوالیہ نشان لگ چکے ہیں، اور وقف جائیدادوں کا تحفظ ایک بڑا مسئلہ بن گیا ہے۔ وقف کا مطلب ہے کسی جائیداد کو اللہ کے نام پر وقف کر دینا تاکہ وہ جائیداد سماج کے کمزور اور پسماندہ طبقے کے فائدے میں استعمال ہو۔ یہ ایک ایسا صدقہ جاریہ ہے جس کا ثواب ہمیشہ کے لیے جاری رہتا ہے۔ وقف جائیداد میں زمین، عمارت، مسجد، مدرسہ، قبرستان، یا کوئی اور سماجی کام کے لیے دی گئی جائیداد شامل ہو سکتی ہے۔ وقف کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ: غریبوں اور یتیموں کی مدد کی جائے تعلیم، صحت، اور بنیادی سہولیات میں بہتری لائی جائے سماج کے کمزور طبقے کو مضبوط بنایا جائے آج وقف جائیداد پر انتظامیہ کے دائرے اور سرکاری مداخلت نے کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ حال ہی میں پیش کیے گئے وقف ترمیمی بل کے تحت وقف جائیداد کو 'وقف اثاثہ' کے طور پر سرکاری کنٹرول میں لانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس بل کے ذریعے حکومت کو وقف جائیدادوں پر زیادہ کنٹرول دیا جا رہا ہے، جو نہ صرف مسلمانوں بلکہ دیگر مذاہب کے مذہبی اور ثقافتی اداروں کی آزادی پر بھی اثر ڈال سکتا ہے۔ حالیہ اجلاس میں اپوزیشن کے پیش کردہ ترمیمات کو نظر انداز کیا گیا اور صرف حکومتی ترمیمات کو منظور کیا گیا۔ اس طرح کی کارروائی جمہوری عمل کے اصولوں کی خلاف ورزی ہے اور یہ ظاہر کرتی ہے کہ وقف جائیداد پر بحث کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وقف جائیداد پر سرکاری کنٹرول سے سماج میں غیر یقینی اور عدم تحفظ کا ماحول پیدا ہوگا۔ یہ مذہبی اداروں کی آزادی کے ساتھ ساتھ سماجی بہبود کے کاموں کو بھی متاثر کرے گا۔ وقف جائیداد ہمارے بزرگوں کی امانت ہے، جو انہوں نے اللہ کے نام پر سماج کی بھلائی کے لیے دی تھی۔ اس جائیداد کو بچانا ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے۔ وقف جائیدادوں کا انتظام اسی کمیونٹی کے پاس ہونا چاہیے جس نے انہیں وقف کیا ہے۔ کسی اور مذہب یا حکومت کی مداخلت سے نہ صرف مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچے گی بلکہ یہ جائیدادوں کے غلط استعمال کا بھی سبب بن سکتا ہے۔ وقف جائیداد کا مقصد سماج کے کمزور طبقے کو سہارا دینا ہے۔ اس جائیداد کا غلط استعمال یا سرکاری کنٹرول ان لوگوں کے حقوق کے خلاف ہوگا جو ان پر منحصر ہیں

مدرسہ صفیہ للبنات للجہ سہرسہ میں یوم جمہوریہ بڑے جوش کے ساتھ منایا گیا

سہرسہ (لطف الرحمن صمدانی علیگ) 26 جنوری بروز اتوار 2025 کو مدرسہ صفیہ للبنات شمالی ٹولہ للجہ سہرسہ میں بڑے تزک و اہتمام کے ساتھ یوم جمہوریہ منایا گیا اسی موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ناظم مدرسہ ہذا حضرت مولانا صادق صاحب قاسمی نے طلبہ وطالبات کیلئے میدان عمل میں بڑھنے اور اس مسابقتی دور میں آگے آنے کیلئے حمد و نعت خوانی اور مختلف زبان میں تقریر و خطابت کے پروگرام کا انعقاد کروایا یہ مولانا موصوف کی طلبہ کے تئیں ایک فکر ہے کہ ہمارے طلبہ کسی بھی لائن میں پیچھے نہ رہیں اللہ مولانا کو لانبی زندگی عطاء کرے تاکہ شمع جلتا رہے اور ملتا رہے پروانے کو فروغ آمین صبح کچھ دن کے روشن ہونے کے بعد سرپرست مدرسہ ہذا حضرت مولانا یوسف صاحب کے دست مبارک سے پرچم کشائی کی رسم ادا کی گئی اور پھر شاعر مشرق حکیم الامت مفکر اسلام ڈاکٹر محمد علامہ اقبال کا لکھا ہوا ترانہ جو ہندوستان کی خوبصورتی کو بیان کرتا ہے جس کو ترانۂ ہندی کہا جاتا ہے محبین وطن کی ایک بڑی تعداد کے بیچ پڑھا گیا پھر اس پرچم کشائی کے رسم کا اختتام تالیوں کی گنگناہٹ اور تقسیم مٹھائی پے ہوئی پھر کچھ دیر بعد طلبہ وطالبات کا پروگرام شروع ہوا جس کی ابتداء قرآن کریم سے مدرسہ کے استاذ حافظ وقاری اشرف نے کی اور مداح رسول قاری ناصر صاحب نے نعت پیش کی جب کہ نظامت کی اہم ذمہ داری ڈاکٹر محمد ذاکر صاحب انجام دے رہے تھے اس کے بعد طلبہ وطالبات کے نعت و تقریر کا ایک طویل سلسلہ جاری رہا تمام مساہمین نے اپنی محنت کا جوہر دکھایا شریک سینکڑوں کی تعداد میں گاؤں کی اہم اہم شخصیات نے طلبہ کی محنت کو سراہتے ہو دعائیں دی اور حضرت مولانا صادق صاحب قاسمی کی اس سعئ حسین کو داد تحسین پیش کیا اور ان سے مستقبل کی اچھی امید جتائی اس موقعہ پر تشریف فرما سرپنچ مجاہد حسین صاحب و سمیتی فیروز عالم و علی حسن و کلیم الدین و غلام رسول و مولانا عبدالصمد و امین طالب صاحبان نے کہا کہ واقعی یہاں پر طلبہ بہت محنتی ہیں اسی طرح پروگرام کے بعد لوگوں کا تاثر بڑا اچھا رہا لوگوں نے نیک خواہشات کا اظہار کیا اس طرح بحسن و خوبی پروگرام انجام تک پہنچا اللہ ادارے کو ترقی در ترقی دے آمین

مدرسہ اسلامیہ تعلیم القران کہراکٹی میں بڑے ہی اہتمام کے ساتھ یوم جمہوریہ منایا گیا

سہرسہ (ایس این بی) ضلع سہرسہ کے کہراکٹی بلاک میں مدرسہ اسلامیہ تعلیم القران کہراکٹی کے ناظم اعلیٰ مولانا فرقان جامعی نے بتایا ہے کہ ہمارے مدرسہ میں بڑے ہی شاندار انداز میں یوم جمہوریہ کی تقریب منعقد کی گئی ہم اپنی جانب سے تمام باشندگان ہند کو یوم جمہوریہ کی پر خلوص مبارکباد پیش کرتے ہیں اور خصوصی طور پر اراکین جامعہ اور اساتذہ کرام کی محنت کا ثمرہ ہے یوم جمہوریہ کے موقع پر مولانا فرقان جامعی ناظم اعلیٰ مدرسہ اسلامیہ تعلیم القران کہراکٹی نے پرچم کشائی کی اسکے موقع پر حافظ احمد الحق، حافظ ابوہریرہ، مدرسہ کے سکریٹری عالم وغیرہ موجود تھے

گائے گھاٹ میں ٹریفک او پی کا افتتاح

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

ٹریفک کنٹرول کے لیے عالم گنج تھانہ علاقے میں گیا گھاٹ مہاتما گاندھی پل کے نیچے سلطان گنج پولیس اسٹیشن کے ٹریفک او پی کو کھولا گیا۔ جس کا افتتاح ٹریفک پولیس سپرنٹنڈنٹ اپراجیت لوہن نے کیا۔ اس دوران پٹنہ ٹریفک-4 امیت کمار اور دیگر اہلکار بھی موجود تھے۔ نیا کھلا سلطان گنج ٹریفک پولیس اسٹیشن مکیش کمار کو (او پی) کا انچارج بنایا گیا ہے۔ موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ ٹریفک اپراجیتا لوہن نے بتایا کہ سلطان گنج پولیس اسٹیشن ٹریفک او پی گنگا پاتھ کو مدنظر رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے۔ اس سڑک پر گاڑیاں انتہائی تیز رفتاری سے چلائی جا رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، بائیکرز گینگ کے نام سے مشہور کچھ لوگ گنگا پاتھ کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ یہ او پی ان پر کڑی نظر رکھنے میں کارگر ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی سیتو اور دیگر مقامات سے جو لوگ یہاں آتے ہیں۔ ان کا پورا رابطہ سلطان گنج پولیس اسٹیشن سے ہوتا ہے۔ یہاں ٹریفک کا ضابطہ گنگا پاتھ کے علاقے میں آتا ہے۔ ایسے میں اگر وہاں کوئی حادثہ ہوتا ہے تو یہ او پی کام کرے گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ سی سی ٹی وی لگانے کی تجویز میونسپل کارپوریشن کو بھیج دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹنہ میں 40 مقامات پر خصوصی داخلی اور خارجی راستے ہیں۔ خودکار نمبر پلیٹ ریکگنیشن کیمرہ وہاں نصب کیا جانا ہے۔ کارپوریشن سے منظوری ملتے ہی کیمرے لگانے کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ نو پارکنگ کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ہر روز نو پارکنگ اور دیگر ذرائع سے ایک لاکھ روپے کا چالان جاری کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے پٹنہ میں کرین رکھی گئی ہے۔ پٹنہ شہر کے علاقے میں جلد ہی ایک کرین بھی دستیاب کرائی جائے گی۔

مولانا آزاد پارامیڈیکل میں یوم جمہوریہ پر ثقافتی تقریب

ڈائرکٹر ایس حمید اللہ پالوی نے پرچم کشائی کی، ڈاکٹر عقیل صدیقی اور عنایت اللہ پالوی نے طلبا و طالبات کو نوازا

پٹنہ (پریس ریلیز) مولانا آزاد پارامیڈیکل ٹریننگ سنٹر اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پٹنہ میں یوم جمہوریہ تقریب کے موقع پر شاندار ثقافتی پروگرام کا انعقاد ہوا۔ انسٹی ٹیوٹ کے مینیجنگ ڈائرکٹر ایس حمید اللہ پالوی نے انسٹی ٹیوٹ کے احاطے میں پرچم کشائی کی۔ پرچم کشائی سے قبل ڈائرکٹر حمید اللہ پالوی نے طلبا و طالبات سے خطاب کیا اور انہیں آگے بڑھنے اور مستقبل کو روشن کرنے کی ترغیب دی۔ پرچم کشائی کے بعد شاندار ثقافتی پروگرام منعقد ہوا۔ اس موقع پر کالج کے اسسنٹ پروفیسروں کو حمید اللہ پالوی نے اعزاز سے نوازا جب کہ ثقافتی پروگرام میں بہتر پرفارمینس پیش کرنے والوں کو کالج کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عقیل صدیقی نے اعزاز بخشا۔ پیپر پرزنٹیشن میں اچھی کارکردگی پیش کرنے والے کو کالج کے پرنسپل ڈاکٹر عنایت اللہ پالوی کے ہاتھوں نوازا گیا۔ ثقافتی پروگرام کو کامیاب بنانے میں کالج کے کنٹرولر آف اکزامنیشن ڈاکٹر کاجل ساہ نے اہم کردار ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت کی ذمہ داری پلوی سہنی اور تسمیہ نے بخوبی نبھائی۔ شکریہ کی تجویز کالج کے چیپرپرسن حسین صبا نے پیش کی۔ اس موقع پر انسٹی ٹیوٹ کے مینیجنگ کمیٹی کے تمام ارکان اور کالج کے سبھی طلبا و طالبات نے اپنی موجودگی سے پروگرام کو یادگار بنایا۔

سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا کے دربھنگہ ضلع ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا کے دربھنگہ ضلع ورکنگ کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ پارٹی کے ضلعی انچارج منظر عالم کی صدارت میں علی نگر اسمبلی حلقہ کے مزار پور میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں کیرالہ سے تشریف لائے نیشنل ورکنگ کمیٹی کے رکن عبدالسلام نے پارٹی کے کاموں کا جائزہ لیا۔ اس موقع ضلع میں پارٹی کو مستحکم اور توسیع کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا اور اسمبلی کمیٹیوں بلاک کمیٹیوں برانچ کمیٹیوں کی تشکیل نو روز دیا گیا۔ اس موقع پر پارٹی لیڈر امجد اقبال، حافظ عبدالسلام، ایڈوکیٹ مرشد عالم، ایڈوکیٹ ادیب الدین، ماسٹر فخر عالم، انظر عالم وغیرہ موجود تھے۔

موبائل اور چین اسنیچنگ میں ملوث دو مجرم گرفتار

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

تھانہ چوک پولیس نے موبائل چھیننے والے اور چین اسنیچرز کو گرفتار کر لیا۔ اس کے علاوہ لوٹے گئے موبائل فون اور دیگر سامان بھی برآمد کر لیا گیا ہے۔ چھیننے کے دوران استعمال ہونے والی موٹر سائیکل بھی برآمد کر لی گئی ہے۔ اس معاملے میں پٹنہ سٹی کے ڈی ایس پی-2 ڈاکٹر گورو کمار نے بتایا کہ 27 جنوری کو اطلاع ملی تھی کہ کالے رنگ کی اپاچی موٹر سائیکل پر سوار دو افراد موبائل فون اور چین چھیننے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ معلومات کی تصدیق کے لیے، پولیس سپرنٹنڈنٹ، سٹی (ایسٹ)، پٹنہ کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ منظم ٹیم نے رات 45:10 پر ہریمندر گلی کا محاصرہ کیا اور دو افراد کو مشکوک حالت میں سیاہ رنگ کی اپاچی موٹر سائیکل کے ساتھ پکڑ لیا۔ تلاشی لینے پر لاکیٹ، ٹاپس اور موبائل برآمد ہوا۔ پٹنہ سٹی کے ڈی ایس پی-2 ڈاکٹر گورو کمار نے بتایا کہ مجرموں کے پاس سے سات سکرین ٹچ موبائل فون، ایک سونے جیسا لاکٹ، سونے جیسا ٹاپ اور ایک سیاہ رنگ کی چوری شدہ اپاچی موٹر سائیکل برآمد ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار مجرموں میں ......روپس پور تھانہ علاقہ کے رکن پورہ کے رہنے والے سریش سنگھ کا 22 سالہ بیٹا وپن کمار اور آریہ سماج گلی، اسٹیشن روڈ، خسرو پور تھانہ علاقہ کے رہنے والے شراون پرساد کا ایک 20 سالہ بیٹا آدی کمار عرف چھوٹو ہے۔ وپن گرفتار پاٹلی پترا پولس تھانہ مقدمہ نمبر 53/25 میں اور شاستری نگر پولیس اسٹیشن مقدمہ نمبر 59/25 میں ملوث تھا۔ جبکہ آدی کمار عرف چھوٹو کے خلاف تھانہ پاٹلی پتر میں مقدمہ نمبر 417/24 پہلے ہی درج ہے۔

ملک کے آئین میں ہمیں برابری کا حق دیا گیا ہے: صدرِ عالم نعمانی

ابرار نعمانی سیتامڑھی ۔۔۔ یوم جمہوریہ کے موقع پر جامعہ نعمانی مصباح العلوم ہرپور وا عالم نگر باجپٹی سیتامڑھی میں پرچم کشائی کرنے کے بعد مدرسہ کے مہتمم مولانا محمد صدرِ عالم نعمانی صدر علماء بورڈ ہند نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم سب لوگ 76 واں جشن یوم جمہوریہ منا رہے ہیں ہمارا ملک 15 اگست 1947ء کو آزاد ہوا اور پھر 26 جنوری 1950ء کو ہمارے ملک میں جمہوریت لاگو ہوئی اور ہمیں مکمل طور پر اپنا قانون مل گیا، اس ملک کو آزاد کرانے میں ملک کے نامور سیاسی ملی قائدین نے اہم رول ادا کیا یہی وجہ ہیکہ ملک کو آزاد کرانے میں کئی ہزار علماء کو پھانسی کے پھندے پر لٹکنا پڑا اور اس ملک کی خاطر جان گنوانی پڑی اس پروگرام میں بڑی تعداد میں مقامی لوگوں نے شرکت کی ان میں محمد بشیر احمد سکریٹری مدرسہ ہذا ابرار الحق نعمانی، شبیر احمد، افتخار احمد، ارشاد احمد، محمد ارشد وغیرہ قابل ذکر ہیں

ایمبولینس میں لے جانے والی انگریزی شراب کے نو کارٹن ضبط کر لئے گئے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

محکمہ ایکسائز اینڈ پروہیبیشن کی ٹیم نے ایمبولینس کے ذریعے لے جائی جانے والی انگریزی شراب کو قبضے میں لے لیا۔ معاملے میں اسسٹنٹ پروڈکٹ کمشنر پریم پرکاش نے بتایا کہ خفیہ اطلاع ملتے ہی ایس آئی کلونت کمار کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور اگمکوان تھانے کے بھاگوت نگر کے بدھسٹ وہار فیز 2 کے قریب سے گزرنے والی ایمبولینس کو پکڑا گیا۔ علاقے پر قبضہ کر لیا گیا۔ جب اس کی تلاشی لی گئی تو اس کے پاس سے 432 ٹیٹرا پیک (80 لیٹر) انگریزی شراب جو یو پی میں تیار کی گئی تھی ضبط کی گئی اور اسے نو کارٹنوں میں رکھا گیا۔ اس کی تخمینہ قیمت تقریباً ایک لاکھ روپے ہوگی۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ
پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:28 29.01.2025 WEDNESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۲۸/بدھ/۲۹/جنوری/۲۰۲۵/مطابق/۲۸/رجب المرجب/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004

Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608
गुलाब ज्वेलर्स
گلاب جوئیلرس
SINCE 1977 GULAB JEWELLERS
ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات
गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004
E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com
Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

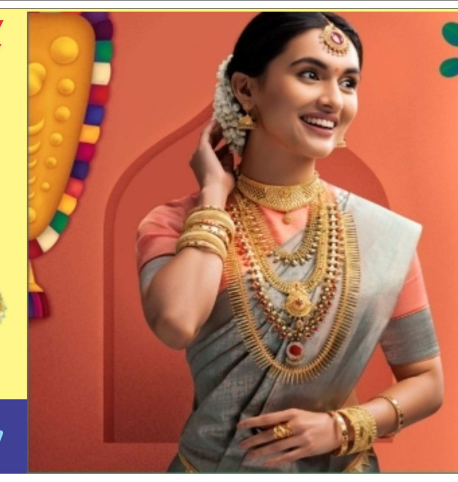

وقف ترمیمی بل کو نہیں مانیں مسلمان: اشفاق رحمن

قوم ایک لمبی لڑائی کے لئے ہو جائے تیار: جے ڈی آر

پٹنہ (پریس ریلیز) جنتا دل راشٹروادی کے قومی کنوینر اشفاق رحمن کا کہنا ہے کہ وقف ترمیمی بل ہندستانی مسلمانوں کے لئے سی اے اے اور این آر سی سے بھی خطرناک ثابت ہوگا۔حکومت نے بڑی چالاکی سے 35 کروڑ مسلم آبادی کو مسجد، مدرسہ، قبرستان بچانے کے کام میں الجھا دیا ہے-اب کاغذات تیار کرتے رہیں۔ظاہر سی بات ہے اس کام میں لگنے سے سارا ترقیاتی و فلاحی کام تعلیم، معیشت، سیاست، سماج سب ٹھپ پڑ جائے گا۔سیاسی محاذ پر ہم پہلے سے ہی پچھڑے ہوئے ہیں۔اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ جے پی سی نے جو 14 ترامیم کی منظوری دی ہے وہ مسلمانوں کا شرعی جڑ کھودنے میں مددگار ثابت ہوگا۔وقف بورڈ میں دو غیر مسلم اراکین کی تعیناتی اسی مقصد کے تحت کیا گیا ہے۔وہ وقف کے ہر کام میں رخنہ ڈالے گا۔المیہ یہ ہے کہ اتنا سنگین مسئلہ سے قوم دوچار ہے لیکن کسی کے سر پر جوں نہیں رینگ رہا۔

اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے بھی وقف ترمیمی بل کو خارج کر دیا تھا اور آج بھی ہم اس کو نہیں مانتے۔تمام ملی اداروں، مذہبی پیشواؤں، سیاسی رہنماؤں سے ہماری گزارش ہے کہ ایک پلیٹ فارم پر آ کر وقف ترمیمی بل کو نہیں ماننے کا مشترکہ اعلان کریں۔اگر اسے آج قبول کر لیا گیا تو ہمارا ملی تشخص، مذہبی شناخت، تہذیبی علامت اس ملک سے مٹ جائے گا۔جے پی سی نے اسے اور بھی سنگین اور سخت بنا دیا ہے۔اب نہ صرف وقف بورڈ بلکہ وقف کی ہر کمیٹی میں دخل ہوگا۔اشفاق رحمن کا کہنا ہے کہ ہندستانی مسلمانوں کو چہار جانب سے گھیرا جا رہا ہے اور ہم روزمرہ کی زندگی میں ایسے مست ہیں کہ مانو کچھ ہوا ہی نہیں ہے۔کل (سموار) کا دن ہندستانی مسلمانوں کے لئے سیاہ دن تھا۔ملت پر ایک ساتھ دو طرفہ حملہ کیا گیا۔اتراکھنڈ سرکار نے جہاں یونیفارم سول کوڈ اپنی ریاست میں نافذ کر دیا وہیں وقف معاملہ میں جے پی سی نے اپوزیشن کے سبھی سجھاؤ کو خارج کرتے ہوئے 14 ترامیم کے ساتھ وقف میمی بل کی منظوری دے دی۔یو سی سی شریعت پر سیدھا حملہ ہے۔اسے کسی بھی صورت میں قبول نہیں کیا جا سکتا ہے۔آج مسلمانوں کے سامنے شریعت اور سماج دونوں کو بچانے کی ضرورت آن پڑی ہے۔اس پر الحمد ٹرسٹ پٹنہ میں ہم خیال جماعت اور ملی شخصیتوں کی ایک اہم میٹنگ جلد بلائے گا اور آگے کی حکمت عملی طئے کی جائے گی۔قوم کو اب ایک طویل تحریک کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

پرگتی یاترا کے دوران وزیر اعلیٰ نے پورنیہ ضلع کو 580 کروڑ روپے سے زیادہ کے تحائف دیے، 62 اسکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

پٹنہ، 28 جنوری، 2025:- وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے آج پرگتی یاترا کے تیسرے مرحلے میں، ریموٹ کے ذریعے، ماجرا کے بھوانی پور گاؤں میں واقع کاملھیا مندر کے احاطے سے 87.580 کروڑ روپے سے زیادہ کی کل 62 ترقیاتی اسکیموں کا آغاز کیا۔ پورنیہ ضلع کے کرتیا نند نگر بلاک کی پنچایت نے افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر اعلیٰ نے کاملھیا مندر میں پوجا کی اور ریاست کی خوشی، امن اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔ وزیر اعلیٰ نے کرتیا نند نگر بلاک کے مزرہ پنچایت کے بھوانی پور گاؤں میں مختلف ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے لوہیا سوچھ بہار ابھیان کے تحت ویسٹ پلاسٹک کا استعمال کرتے ہوئے سڑک کی تعمیر کے کام کے بارے میں جانکاری لی۔ واٹر لائف گریزی مہم کے تحت ما کا ما کھیا پوکھرا کی خوبصورتی کے کام کا افتتاح پتھر کی تختی کی نقاب کشائی کر کے کیا گیا اور اس کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ تالاب بہت اچھے طریقے سے بنایا گیا ہے۔ لوگ یہاں آ کر دیکھ سکتے ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے وزیر اعلیٰ بلاک ٹرانسپورٹ سکیم کے استفادہ کنندگان کو چابیاں اور علامتی چیک پیش کئے۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے کلکاری بہار بال بھون، پورنیا کے بچوں کی طرف سے کئے گئے تخلیقی کاموں کا مشاہدہ کیا، جیسے پینٹنگ، تصویری نمائش، اداکاری، رقص، جوٹ آرٹ اور سکے آرٹ سے بنی مصنوعات اور مختلف تخلیقی کام۔ وزیر اعلیٰ نے بچوں کے تخلیقی کام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ آپ سب بہت اچھا تخلیقی کام کر رہے ہیں، آپ سب کو بہت بہت مبارک ہو۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے مختلف محکموں کی جانب سے لگائے گئے سٹالز کا معائنہ کیا۔ اس دوران سیلف ہیلپ گروپ کی جیویکا بہنوں کے ذریعہ معاش کے لئے کی جا رہی مختلف سرگرمیوں اور مصنوعات کے بارے میں معلومات لی گئیں۔ وزیر اعلیٰ نے 1 لاکھ 43 ہزار 88 جیویکا بہنوں کو 5 کروڑ 32 لاکھ روپے کے علامتی چیک، 13 ہزار 605 جیوکا بہنوں کو 27 کروڑ 21 لاکھ روپے کے علامتی چیک فراہم کئے انٹیگریٹڈ پولٹری ڈویلپمنٹ بھی فراہم کی گئی جس کے لیے 700 مستحقین کو 3 لاکھ 78 ہزار روپے کا علامتی چیک دیا گیا۔ جیویکا دیدی کے اسٹال پر مختلف پراڈکٹس بھی دیکھے اور ان سے بات کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سال 2005 میں جب ہمیں بہار میں کام کرنے کا موقع ملا تو ہم نے دیکھا کہ یہاں سیلف ہیلپ گروپس کی تعداد برائے نام ہے۔ ہم نے ورلڈ بینک سے قرض لے کر سیلف ہیلپ گروپس کی تعداد میں اضافہ کرنا شروع کیا۔ ہم نے ہی سیلف ہیلپ گروپوں سے وابستہ خواتین کا نام جیویکا دیدی رکھا، جس سے متاثر ہو کر اس وقت کی مرکزی حکومت نے اس کا نام اجیویکا رکھا

کھیل ملک کی ساکھ بڑھاتے ہیں: مودی

دہرادون، 28 جنوری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کے متاثر کن خطاب اور سرکاری اعلان کے ساتھ منگل کی شام اتراکھنڈ میں 38 ویں قومی کھیلوں کا رنگارنگ آغاز ہوا دہرادون کے راجیو گاندھی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں منعقدہ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ دیو بھومی اتراکھنڈ آج نوجوانوں کی توانائی سے اور بھی زیادہ روشن ہو گیا ہے۔ بابا کیدارناتھ، بدری ناتھ جی اور ماں گنگا کے آشیرواد سے یہاں قومی کھیل شروع ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سال اتراکھنڈ کی تشکیل کا 25 واں سال بھی ہے۔ اس خاص موقع پر ملک کے مختلف حصوں سے ہزاروں نوجوان اس نوجوان ریاست میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے جا رہے ہیں۔ یہ ایک ہندوستان، عظیم ہندوستان کی خوبصورت تصویر پیش کرتا ہے۔ انہوں نے اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی اور ان کی ٹیم کو شاندار تقریب کے لیے مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ اب ملک میں پورے سال کئی کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے جا رہے ہیں۔

راہل کی والمیکی کالونی کے لوگوں سے کانگریس کو ووٹ دینے کی اپیل

نئی دہلی، 28 جنوری (یواین آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے آج یہاں نئی دہلی اسمبلی حلقہ کے والمیکی بستی اور دیگر علاقوں میں لوگوں سے ملاقات کر کے ان سے کانگریس کو ووٹ دینے کی اپیل کی۔ مسٹر گاندھی نے منگل کو یہاں اسمبلی حلقہ کا دورہ کیا اور لوگوں سے پارٹی کی جیت کو یقینی بنانے کی اپیل کی۔ اس دوران اس اسمبلی سیٹ سے پارٹی امیدوار سندیپ دکشت اور دیگر لیڈران بھی ان کے ساتھ تھے۔ اس دوران انہوں نے والمیکی کالونی کے مکینوں کے مسائل سنے اور کہا کہ کانگریس کا مقصد دہلی سے بدعنوانی کا خاتمہ اور یہاں کے لوگوں کو ایک خوشگوار اور محفوظ زندگی فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا، "دہلی کی والمیکی کالونی کے رہنے والے طویل عرصے سے این ٹی ایم سی کے ملازم ہیں دہلی اور مرکزی حکومتوں کی پالیسیوں کی وجہ سے انہیں اس کی عوض جو سہولتیں مل رہی تھیں وہ چھینی جا رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کے بچوں کی تعلیم برباد ہو رہی ہے اور انہیں روزگار نہیں مل رہا۔ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی حکومت نے اسے بند کر دیا۔ یہ سراسر ظلم ہے۔ ہم ان کی آواز کو مضبوط کریں گے اور انصاف کو یقینی بنائیں گے۔

مہا کمبھ اسنان سے متعلق ملکارجن کھڑگے کا بیان سناتن دھرم کی توہین ہے: سنجیو

پٹنہ، 28 جنوری (اسٹاف رپورٹر) بہار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترجمان سنجیو کمار مشرا نے کمبھ اسنان کو لے کر کانگریس کے قومی صدر مسٹر ملکارجن کھڑگے کے بیان کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے سناتن دھرم کی توہین قرار دیا ہے۔ مسٹر مشرا نے منگل کو کہا کہ سناتن دھرم کا مذاق اڑانا اور اس کی توہین کرنا کانگریس کی فطرت بن گئی ہے۔ مسٹر کھڑگے نے یہ کہہ کر ہندوؤں کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے کہ گنگا میں ڈبکی لگانے سے غربت ختم نہیں ہوگی۔ اس طرح کے بیانات دے کر مسٹر کھڑگے نے ہندوتو کو براہ راست ٹھیس پہنچائی ہے۔ کانگریس ہمیشہ سے ہندو مخالف رہی ہے اور دنیا جانتی ہے کہ اس نے ہندوؤں کو دہشت گرد کہہ کر اور بھگوا دہشت گردی کا لفظ بنا کر کیا گناہ کیا ہے۔ مسٹر مشرا نے کہا کہ دنیا کے سب سے بڑے مذہبی اجتماع پر انگلیاں اٹھانا کانگریس کے سیاہ کردار کو ظاہر کرتا ہے۔ مسٹر کھڑگے کے تبصرے کمبھ کو بدنام کرنے اور تقسیم پیدا کرنے کی کانگریس کی سازش کا حصہ ہیں۔ عقیدے کی توہین کرنے والی کانگریس کو ملک کبھی قبول نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ مہا کمبھ کے ناقابل فراموش موقع پر گنگا کے مقدس پانی میں نہانے والے کروڑوں ہندوؤں اور لاتعداد سناتنیوں کی توہین کرتے ہوئے کانگریس صدر کا بیان۔ قابل معافی نہیں ہے۔

تیجسوی کو کھیل کیرتی ایوارڈ لالو رابڑی کی وجہ سے ملا: جے ڈی یو

گیا، 28 جنوری (نمائندہ) بہار کی حکمراں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) نے منگل کو سابق کرکٹر اور اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر یادو کو کھیل کرتی' ایوارڈ قوانین کو نظر انداز کرتے ہوئے ان کے والد لالو پرساد یادو اور ماں رابڑی دیوی کی وجہ سے ملا تھا۔ جے ڈی یو کے چیف ترجمان نیرج کمار نے منگل کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو پر کئی سنگین الزامات لگائے۔ انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو کو سال 2003 میں کھیل کیرتی ایوارڈ ملا تھا، اس وقت ان کی عمر 12-13 سال تھی۔ جھارکھنڈ میں منعقدہ سات میچوں میں انہوں نے صرف 37 رنز بنائے اور ایک وکٹ حاصل کی۔ سال 2003 میں ان کی والدہ رابڑی دیوی بہار کی وزیر اعلیٰ تھیں، ان کی بدولت انہیں کھیل کیرتی ایوارڈ ملا۔ اگر دیکھا جائے تو کھیل کے میدان میں مکمل ملی بھگت تھی۔ مسٹر کمار نے مزید کہا کہ جب قائد حزب اختلاف کے والد لالو پرساد یادو ریلوے کے وزیر تھے تو دہلی کے ایک بڑے ہوٹل سے ریلوے کے کئی ٹینڈر ردیئے گئے تھے، اسی وجہ سے انہیں آئی پی ایل میں رکھا گیا تھا۔

HINDUSTAN TOURS & TRAVELS
ہندوستان ٹورز اینڈ ٹریولز
IATA

DELHI HEAD OFFICE:-
YASIR -7400011153
FARHA -7400011152
QUARI ABDUL MATEEN -7303330662
303, 3RD FLOOR, VARDHMAN CITY 2 PLAZA, TURKMAN GATE, NEW DELHI-110002 PH NO. 011-46062444

SAMBHAL BRANCH:-
SHAFIQ - 9756493401
9410087199
HAJI SHAMIM BUILDING, NAKHASA NEAR NAKHASA POLICE CHOWKI SAMBHAL - 244302 U.P.

DARBHANGA BRANCH:-
ZIYA -9990440072
SAJID -9990441944
SAFAT AHMAD-9546096374
MAULAGANJ, NEAR KHALILIYA HOTEL, DARBHANGA, BIHAR - 846004

MUMBRA BRANCH:-
SOHAIL – 9987744448
9990334430
OFFICE NO. S-10, ELMORE, DOSTI BUILDING, MUMBRA, KAUSA - 400607

MUMBAI BRANCH:-
SHAKEEL -9820805765
ANJUM -9990660038
ABID -9990660042
OFFICE NO 10, LASHKARIYA BUILDING, NEAR MAHATMA GANDHI SCHOOL,

KASHMIR BRANCH:-
ISHFAQ - 9149495477
AARIF - 7006695671
GULMARG, TANGMARG
PINCODE - 193402

Since- 2007
نفیسہ حج وعمرہ ٹریولس
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS

20th Dec. 2024 (15 Days) Amount 95000/- Delhi to Delhi (Direct Flight)
28th Feb. 2025 Special Ramdan For 20 Days Amount 140000/- For 40 Days Amount 160000/-
SAUDIA
HAJ 2025
For 40 Days
Amount Rs. 700000/- (Seven Lacs)
(Including all facilities)

PACKAGE INCLUSION
Air Ticket, Umrah Visa, Hotel, Insurance
Food (Breakfast, Lunch & Dinner) (Buffet System)
Roundtrip Transportation, by Bus
Ziyarat (with Experienced Tour Guide
Zamzam (as per Govt. Approval), Laundry

Documents Required
Passport (6 Months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards

★ زندگی کا بہترین سفر اللہ کے گھر تک، اپنی زندگی کے دن یادگار بنائیں۔ ★ اپنی سہولت کے اعتبار سے جب چاہیں عمرہ پر جائیں۔

For Any Enquiry Please Contact Us
Haji Abul Kalam (Director Darbhanga Head Office)........9835686530
9667048262
Md. Abrar Alam (Kishanganj)........9470035621
Maulana Akbar Sb. (Kishanganj)........7763897517
Dr. Gulab (Kathihar)........8409100001
Md. Sanobar, (Darbhanga)........7004517325

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ
"اور اللہ کی خوشنودگی کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو۔"

Head Office: Bazar Samiti, Shivdhara, Darbhanga (Bihar)

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

دفاعی ساز و سامان خریدنے پر اصرار اور تجارتی تعلقات میں برابری، ٹرمپ انتظامیہ انڈیا سے کیا چاہتی ہے؟

امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انڈیا کے وزیر اعظم نریندر مودی کو کہا ہے کہ وہ مزید امریکی دفاعی ساز و سامان خریدیں۔ پیر کو ٹیلیفون پر ہونے والی گفتگو کے دوران صدر ٹرمپ نے وزیرِ اعظم مودی کو کہا کہ امریکہ اور انڈیا کے دوران باہمی تجارت برابری کی بنیاد پر ہونی چاہیے۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان ہونے والی ٹیلیفونک گفتگو کے بعد وائٹ ہاؤس کی جانب سے اس کا اعلامیہ بھی جاری کیا گیا تھا۔ یہ ڈونلڈ ٹرمپ کے بطور صدر حلف اُٹھانے کے بعد دونوں رہنماؤں کے درمیان ہونے والی پہلی گفتگو تھی۔ صدر ٹرمپ اور وزیرِ اعظم مودی کے درمیان جلد ملاقات متوقع وائٹ ہاؤس سے جاری اعلامیے کے مطابق صدر ٹرمپ اور وزیرِ اعظم مودی کے درمیان تفصیلی گفتگو ہوئی جن میں انڈین وزیرِ اعظم کا دورہ وائٹ ہاؤس بھی شامل ہے۔ انڈین میڈیا کے مطابق وزیرِ اعظم مودی کی جلد ہی صدر ٹرمپ سے ملاقات متوقع ہے۔ انڈین اخبار ہندوستان ٹائمز کے مطابق وزیرِ اعظم مودی فروری کے دوسرے ہفتے میں آرٹیفشل انٹیلیجنس سمٹ میں شرکت کرنے کے لیے پیرس جا رہے ہیں اور وہ وہاں سے واشنگٹن روانہ ہو جائیں گے۔ بلومبرگ کے مطابق صدر ٹرمپ نے اپنے خصوصی طیارے ایئر فورس ون پر صحافیوں کو بتایا کہ 'میرِی ان (وزیرِ اعظم مودی) سے تفصیلی گفتگو ہوئی ہے اور وہ اگلے مہینے وائٹ ہاؤس آئیں گے۔' دوسری جانب انڈین وزارتِ خارجہ کی جانب سے جاری ایک علیحدہ بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں رہنماؤں کی ملاقات جلد ہی باہمی اتفاق سے طے کی گئی تاریخ پر ہوگی۔ اس بیان میں مزید کہا گیا تھا کہ وزیرِ اعظم مودی اور صدر ٹرمپ کے درمیان گفتگو کے دوران ٹیکنالوجی، تجارت، توانائی اور دفاعی تعاون جیسے موضوعات پر بات ہوئی ہے۔ امریکہ اپنے اتحادی انڈیا سے دفاعی ساز و سامان خریدنے پر اصرار کیوں کر رہا ہے؟ صدر ٹرمپ اور وزیرِ اعظم مودی کے درمیان ہونے والی گفتگو کے بعد انڈیا اور امریکہ کی جانب سے جاری کردہ بیانات میں کوئی زیادہ فرق نہیں۔ لیکن وائٹ ہاؤس کے بیان میں ایک چیز اہم تھی جس میں انڈیا سے کہا گیا تھا کہ وہ امریکہ سے مزید دفاعی ساز و سامان خریدیں اور تجارتی تعلقات بھی برابری کی سطح پر رکھیں۔ رینڈ کارپوریشن تھنک ٹینک سے منسلک تجزیہ کار ڈیرک گروسمین کہتے ہیں کہ 'ٹرمپ نے مودی کو وائٹ ہاؤس آنے کی دعوت تو دی ہے لیکن ساتھ ہی دونوں ممالک کے درمیان سٹریٹجک تعلقات آگے بڑھانے کے لیے شرائط بھی عائد کر دی ہیں۔ ٹرمپ نے اصرار کیا ہے کہ امریکی دفاعی ساز و سامان خریدا جائے اور باہمی تجارت کو بھی متوازن رکھا جائے۔' امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اکثر انڈیا کو 'ٹیرف کنگ' کہہ کر مخاطب کرتے ہیں۔ ان کا مطلب یہ ہے کہ انڈیا امریکہ میں زیادہ چیزیں فروخت کرتا ہے اور وہاں سے کم اشیا خریدتا ہے۔ اپنے پہلے دورِ صدارت میں ٹرمپ انڈیا کا جی ایس پی سٹیٹس معطل کر دیا تھا۔ اس سے قبل انڈیا کو امریکہ تک کچھ ڈیوٹی فری چیزیں ایکسپورٹ کرنے کی اجازت تھی۔ اس وقت امریکہ کا موقف تھا کہ انڈیا نے اپنی مارکیٹ تک امریکہ کی رسائی میں رُکاوٹ ڈالی ہوئی ہے جس کے سبب امریکہ کی معیشت پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔ بلومبرگ کے مطابق انڈیا کی حکومت صدر ٹرمپ کے دور میں آنے والے چیلنجز سے نمٹنے کی تیاریاں کر رہی ہے۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر ڈونلڈ ٹرمپ انڈیا پر ٹیرف لگانے پر اصرار کرتے ہیں تو وزیرِ اعظم مودی کی حکومت کوئی تجارتی معاہدہ کرنے پر آمادگی کا اظہار کرے گی۔

بچپن کی تباھی کا ذمے دار کون؟

ریاض فردوسی۔ 9968012976

اہم بات!

این سی آر بی کے اعداد و شمار کے مطابق 2018ء سے ہر سال 10 ہزار سے زیادہ طلباء کسی نہ کسی وجہ سے خودکشی کر چکے ہیں۔ 2021ء میں خودکشی کے کل 164033 واقعات میں سے طلباء کی تعداد 13089 تھی۔ خطرناک بات یہ ہے کہ خودکشی کرنے والوں میں طلبہ کا تناسب بڑھ رہا ہے۔ آج کے دور میں بچوں پر پڑھائی کا بہت زیادہ دباؤ ہے، جو ان کے ذہنی دباؤ کی وجہ بھی ہے۔ پڑھائی میں اچھی کارکردگی کا دباؤ، ناکامی کا خوف اور توقعات کا بوجھ انہیں پریشانی اور ڈپریشن کا شکار بنا رہا ہے۔ نیشنل مینٹل ہیلتھ سروے آف انڈیا کے مطابق، ملک میں 40٪ سے 90٪ نوجوانوں کو ڈپریشن کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور کئی دیگر مسائل کا بھی سامنا ہے۔ وہ بہت سے ذہنی چیلنجوں کا سامنا کر رہے ہیں اور بعض اوقات منشیات کا استعمال بھی شروع کر دیتے ہیں۔ کئی بار نوعمروں کو غنڈہ گردی، نسل پرستی اور دقیانوسی تصورات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے وہ خود کو تنہا محسوس کرتے ہیں۔ اکثر بچے اس معاملے میں کسی اور سے مدد بھی نہیں مانگتے۔ ایسی حالت میں یہ تناؤ ان کی پڑھائی میں کارکردگی کو کمزور کر دیتا ہے اور ان کا تناؤ مزید بڑھ جاتا ہے۔ آج ہر بچے پر پڑھائی میں اچھی کارکردگی کا دباؤ ہے۔ یہ دباؤ کہیں نہ کہیں ان کی جسمانی اور ذہنی صحت دونوں کو متاثر کرتا ہے۔ انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے ذریعہ کرائے گئے ایک سروے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ بھارت میں 12 سے 13 فیصد طلباء نفسیاتی، جذباتی اور خراب رویے کے مسائل کا شکار ہیں۔ جیسے جیسے پڑھائی کا دباؤ بڑھتا ہے، یہ جدوجہد بھی بڑھتی جاتی ہے۔ ایسے میں یہ بہت ضروری ہے کہ ماں باپ بچوں کی ذہنی کیفیت کو بروقت پہچانیں اور اسے سنبھالیں۔ قدیم زمانے میں تعلیم و تربیت کے لیے خصوصی ادارے نہیں تھے۔ اس دور میں ساری کی ساری تعلیم و تربیت غیر رسمی تھی۔ بچے ہر بات اپنے بزرگوں سے سیکھتے تھے۔ بچے اپنے ماں باپ کی نقل کر کے خاندانی ڈھانچے میں ڈھلتے تھے۔ بہادر کا لڑکا بہادر ہوتا تھا، شکاری کا لڑکا شکاری ہوتا تھا، تاجر کا بیٹا تاجر بنتا تھا، لڑکیاں اپنی ماؤں کی نقل کر کے ان کی عادات اور کام کرنے کا طریقہ سیکھ لیتی تھی۔ اس کے بعد لڑکے اور لڑکیاں پاس پڑوس کے عادات و اطوار سے بھی متاثر ہوتے تھے۔ ایک اچھا گھر اور گرد و پیش کی تہذیب بچے کو بہت زیادہ متاثر کرتا ہے۔ اخلاقی برائیوں سے بچاتا ہے، بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر شفقت کرنا سکھاتا ہے، جسمانی صفائی اور عمدہ کردار کی عادت پیدا کرتا ہے۔ مذہبی اور اخلاقی تعلیم گھر ہی سے ملتی ہے۔ گھر سے ہی محبت، تحفظ، محنت اور ہمدردی کا سبق ملتا ہے۔ اس طرح گھر بچے کو اچھا یا برا انسان بننے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ اکثر تہذیب کی ترقی خود اپنے گھر کو منتشر کرنے کا مادہ رکھتی ہے، مشینی دور کے آنے سے لوگوں کی سماجی اور اقتصادی زندگی میں بڑا فرق آ گیا ہے۔ جس گھر کے ماں اور باپ دونوں کمانے کے لیے گھر سے باہر چلے جاتے ہیں، وہاں گھریلو زندگی کا قائم رہنا بہت مشکل ہو جاتا ہے اور ان حالات میں گھر کو بچوں کے لئے تعلیم و تربیت وسیلہ نہیں بنایا جا سکتا۔ ایک مستحکم، مطمئن اور پرامن سماج میں گھروں کے ذریعہ بچوں کی اچھی نگہداشت کا امکان ہوتا ہے، جبکہ گھروں میں ماں، باپ، بھائی، بہن اور بڑوں کی آپسی تکرار سے بچے برباد ہو جاتے ہیں، غلط راستہ اختیار کر لیتے ہیں۔ بچوں کو گھر کے ماحول سے جس قسم کی تربیت ملتی ہے، ویسے ہی اخلاق، عادات اور اوصاف ان میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ عام طور پر والدین اپنے بچوں کو بہترین انسان بنانا چاہتے ہیں، لیکن اس آرزو کے باوجود بھی اکثر دیکھا جاتا ہے کہ وہ انسانیت کا بدترین نمونہ بن کر اپنے گھروں سے نکلتے ہیں۔ اس کی وجہ ماں باپ یا دونوں کی آپسی لڑائی اور جھگڑا، بے جا تکرار، بے جا محبت، دوسروں کے توجہ دلانے پر بھی وہ کہہ کر ٹال دیتے ہیں "بچہ" ہے ٹھیک ہو جائے گا اور آخر میں اس بچے کی اخلاقی پستی سارے گھر کے لیے، سماج کے لیے بدنامی اور ذلالت کا سبب بن جاتی ہے۔ بچہ پر عموماً والدین کی خوش اخلاقی یا بد اخلاقی اثر انداز ہوتی ہے، اس لیے والدین کو اپنے بچوں کی اصلاح سے قبل اپنی اصلاح کرنی چاہیے۔ اخلاقی تربیت میں سب سے پہلی اور اہم تربیت اطاعت اور فرمانبرداری ہے، اگر والدین بچوں کے سامنے اپنے ماں باپ اور بڑوں کی اطاعت و فرماں برداری کرتے ہیں تو ان کے بچوں میں بھی اپنے ماں باپ اور بڑوں کے لئے اطاعت اور فرمانبرداری کا جذبہ پیدا ہوگا۔ اگر ماں باپ ایسے نہیں ہیں تو کسی اخلاقی تربیت کے لیے آئیندہ کوئی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی ہے۔ اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ بچوں کی مار پیٹ کے ذریعے اصلاح نہیں ہو سکتی ہے۔ بچہ جو کچھ اپنے گرد و پیش دیکھتا ہے، بغیر سوچے سمجھے وہ اس کی تقلید کرنے لگتا ہے۔ بچہ کچھ نہ کچھ سیکھتا ہے۔ وہ اپنے والدین، بھائی، بہن عزیز و اقارب اور اپنے ساتھ کھیلنے والے ہمجولیوں سے سیکھتا ہے۔ باپ گھر کا ناظم اعلیٰ ہوتا ہے۔ اس کو چاہیے کہ وہ اپنے افعال، اقوال اور کردار سے اپنے گھر اور اس کے ماحول کو ایک بہتری نمونہ بنائے۔ گھر کے تمام لوگ اس کے احکام کے پابندی کریں۔ سب لوگ پابندی اوقات کی عادی ہوں۔ ماں باپ خوش طبع، بردبار، بے غرض، محنتی اور سچے ہوں۔ جب بچہ مخلوط ماحول سے گزرے تو اس پر ماں باپ کے ذریعے بنا بچے کو بتائے کڑی نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے، کیونکہ دوسرے ماحول کے خطرناک اثرات اس بچے کی پاک اور صاف ذہن میں شامل ہو کر اس کو خراب کر دیتے ہیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایک بچہ نہایت ذہین ہوتا ہے، لیکن چند دنوں بعد ہی وہ ہر اعتبار سے نا اہل ثابت ہونے لگتا ہے۔ جب بچہ کبھی کسی بھی امتحان میں ناکامیاب ہو تو ماں باپ کو اس وقت اس کا اور زیادہ خیال رکھنا چاہیے، اس کے اندر نا امیدی پیدا ہونے نا دیں، بلکہ اس کے اندر خود اعتمادی بڑھائیں کہ 'کوئی بات نہیں نا کامیابی، کامیابی کی پہلی سیڑھی ہے' اس وقت اسے کامیاب انسانوں کے واقعات سنائے، سب سے بڑھ اسے محمد ﷺ کی باتیں بتائیں کہ کیسے آپ ﷺ نے اکیلے دم پر اللہ کی مدد اور خود پر اعتماد کرتے ہو لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر اجالے کی طرف گامزن کیا اور ایک بہترین اور مثالی سماج قائم کیا۔

چند باتوں کا خیال رکھنا چاہیے!

ایثار و قربانی۔

بچے کے اندر ایثار و قربانی کا جذبہ پیدا کرنا چاہیے۔ اسے بتایا جائے کہ ایک چیز کی اسے خود ضرورت ہونے کے باوجود وہ اگر اس کو اللہ کے راستے میں، اللہ کی رضا کے لیے، کسی کمزور کی مدد کے ل اسے دے دیتا ہے، یہی ایثار ہے، جو اللہ کو بہت پسند ہے، اگر والدین اسے کچھ دیں تو اپنے بھائی بہنوں کے ساتھ مل بانٹ کر تقسیم کرے۔ اگر بچہ کلاس روم میں جائے تو اپنے ساتھیوں کے ساتھ اپنی چیزیں شیئر کرے۔

چوری۔

بچپن میں جب بچہ دوسروں کی چیزیں لے لے۔ تو والدین کو چاہیے کہ اسے واپس کرا دیں اور اگر بچہ چیزیں چھپا لے تو سمجھ لینا چاہیے کہ بچے کے اندر خراب عادت پڑ رہی ہیں۔ اس صورت میں بچے کو مارنے پیٹنے کے بجائے اسے اس کی غلطی کا احساس کرانا چاہیے اور چیزیں واپس کرا دینا چاہیے۔

ظلم۔

بچوں کو اکثر دوسرے کمزور اپنے سے چھوٹے بچوں کو مارنے اور ستانے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ ایسے بچوں کو نصیحت آمیز کہانیاں جن میں ظلم کی خطرناک نتائج پائے جاتے ہوں، سنانا چاہیے اور جب تک اس کی چھوٹوں پر ظلم کرنے کی عادت نہ چھوٹے اس کے ساتھ محبت اور مہربانی کا سلوک کرنا بند کر دینا چاہیے۔ ہوشیار اور لائق ماں باپ کی محبت کا مظہر بچہ کی تربیت ہے۔

سزا۔

جسمانی سزا سے جہاں تک ممکن ہو پرہیز کرنا چاہیے، بچے کی بار بار کی غلطی پہلے تو سمجھا کر ہی درست کرانا چاہیے۔ اگر تب بھی بار بار غلطی ہو تو بچہ جس چیز میں زیادہ دلچسپی لیتا ہے، اسے الگ رہنے کی سزا دی جائے، مثلاً اگر کرکٹ یا کسی کھیل میں دلچسپی ہے تو اس پر پابندی عائد کر دی جائے کہ جب تک غلطی نہیں ٹھیک کرو گے، تب تک پابندی ہے۔ جس کا نتیجہ عام طور پر اچھا ہی نکلتا ہے۔ بعض بچے مار کھانے کے بعد ڈرپوک ہو جاتے ہیں۔ جن بچوں کو ہمیشہ مار پڑتی ہے، وہ بچے ذہنی اعتبار سے بھی کمزور ہو جاتے ہیں، وہ کبھی کھل کر اپنی صلاحیتوں کا استعمال نہیں کر پاتے ہیں۔

انعامات۔

اچھی کارکردگی پر بچوں کو انعامات دے کر زیادہ سرگرم بنایا چاہیئے۔ انعام سے ان میں شوق، حق شناسی اور مقابلے میں کام کرنے اور ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ بچے کو یہ بتایا جا کہ اگر اچھا رزلٹ آیا تو سیر و تفریح کے لیے ہم لیں جائیں گے۔

ڈر و خوف۔

اکثر دیکھا گیا ہے کہ مائیں بچوں کو قابو میں لانے کے لیے ڈراتی ہیں، جس سے بچہ سہم جاتا ہے اور شرارت سے باز آ جاتا ہے، مگر اس کا اثر اس کے ذہن پر برابر پڑا رہتا ہے اور وہ ڈرپوک بن جاتا ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کو ڈر و خوف سے بچانے کی کوشش کریں۔ بعض مدرسوں میں بچے کو اس قدر ڈرا دھمکا کر رکھا جاتا ہے اور ان سے مدرسے کے ل چندہ کرایا جاتا ہے، وہ بچے جب امام بنتے ہیں اور مسجد میں جمعہ کا خطبہ دیتے ہیں، وہاں بھی وہ سچ بول نہیں پاتے ہیں تا عمر وہ عجیب ڈر کے سائے میں رہتے ہیں۔ زیادہ تر وہ بچے جنہیں ڈرا کر رکھا جاتا ہے یا تو مسجد کے کمیٹی کے افراد کے چاپلوس بن جاتے ہیں یا کسی کرمنل کی چاپلوسی شروع کر دیتے ہیں، حتی کہ وہ قوم و ملت کے لیے زہر قاتل کا کام کرتے ہیں۔ ان میں خودداری پائے ہی نہیں جاتی ہے (الا ماشاءاللہ)

حسد۔

بچہ دوسروں کی چیزیں دیکھ کر خواہش کرتا ہے، کہ وہ چیز اس کے پاس بھی ہو، اس کی یہ بھی خواہش ہوتی ہے کہ دوسرے بچوں کے پاس وہ کھلونے نہ ہوں جو اس کے پاس ہیں اور دوسرے بچوں کے کھلونے بھی اسے مل جائیں۔ اس قسم کی خواہشات بچپن میں دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلنے یا خود اپنے بہن، بھائیوں کی چیزیں دیکھ کر پیدا ہوتی ہے۔ جو آہستہ آہستہ بڑھ کر خراب برائی بن جاتی ہے، جو سماج میں اس کی ناکامیوں، دشواریوں اور مصائب کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔ اس لیے کمسن سے ہی کوشش کرنی چاہیے کہ بچے میں یہ عادت پیدا ہی نہ ہونے پائے۔ ان کو کھلونا، غذا و لباس میں ایک یکسانیت پیدا کر کے ان کے ذہن سے ایسے خیالات کے نقوش مٹا دینا چاہیے۔ بچوں کو تعلیم دلانا والدین کا اولین فرض ہے اور تعلیم حاصل کرنا بچے کا بنیادی حق ہے۔ تعلیم کے ذریعے ہی بچے کی ہمہ گیر نشوونما ہوتی ہے۔ تعلیم کے دوران بچوں پر امیری، غریبی، شہری اور دیہاتی فرق کو اثر انداز نہ ہونا چاہیے۔ بچوں کو ہمہ گیر ترقی کے لیے تعلیم ضروری ہے۔ ابتدائی تعلیم بچوں میں اچھی عادتیں ڈالتی ہے، بچوں کو اپنے خاندان سے جوڑتی ہے اور قوم و ملت کی ترقی میں معاون ہوتی ہے۔ تعلیم کا قوم و ملک کی ترقی سے گہرا تعلق ہے۔ ہر بچے کی اپنی شخصیت ہوتی ہے، ضروری نہیں ہے کہ ہر بچہ تعلیم کے شعبے میں ہی آگے ہو، کوئی بچہ کھیل کود میں آگے ہوتا ہے، کوئی بچہ Painting, Drawing اور Computer Science میں بہت آگے ہوتا ہے۔ کچھ بچے بہترین Game Programming کر سکتے ہیں۔ اس لئے بچے پر اپنی سوچوں کو نا لادے، ایسا نا ہو اس بوجھ سے وہ برباد ہو جائے۔ جس بچے کو جس کام میں مزا آئے ان کے ساتھ ایسا ہی سلوک اور ان بچوں کو ویسا ہی ماحول میسر کیا جانا چاہیے۔ اکثر ماں باپ بچوں پر اپنی مرضی مسلط کر دیتے ہیں، اس سے بچے گھٹ کر جینے پر مجبور ہوتے ہیں اور تا عمر ماں باپ کو کوستے رہتے ہیں، اور بعض بڑے ہو کر لعنت و ملامت تک کر دیتے ہیں۔ بچوں کو اس طریقے سے تعلیم دی جانی چاہیے، جس سے ان کی صلاحیتوں اور طرز عمل کو فروغ دینے میں مدد ملے۔ بچوں کو اخلاقی اقدار سکھائی جانی چاہیئے اور ان میں مضبوط اخلاقی معیار ہونا چاہیے۔ ماں باپ کو پیار کرنے والا اور پر امید ہونا چاہیے، ماں باپ اور اساتذہ کو یہ بات ذہن نشین ہونی چاہیئے کہ ہر بچے کی الگ الگ خصوصیات ہے، ماں باپ اور اساتذہ کو ہر بچے کے ساتھ ایک فرد جیسا سلوک کرنا چاہیے۔ تعلیمی نظام کو بچوں کی مہارتوں اور طرز عمل کو فروغ دینے میں مدد کرنے کے لیے ڈیزائن کیا جانا چاہیے۔ بچے بہت سے پیدائشی امکانات اور صلاحیتوں کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ بچے جو بھی ذریعہ معاش اختیار کریں، انہیں یہ نصیحت کر دینی چاہیئے کہ تمہارے اندر دیانت، محنت اور خدمت خلق ضرور ہونی چاہیئے۔ تم ان سب کو اپنا شعار ضرور بناؤ تا کہ دولت کے ساتھ ساتھ تمہیں ذہنی آسودگی اور اجر و ثواب بھی حاصل ہو۔ بچوں پر اپنی مرضی مسلط کرنا درست نہیں لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ ہم ان کی ہر جائز و ناجائز تمام مطالبات پورے کریں۔ اس میں والدین کو یہ کرنا ہے کہ جب بھی ہمارا بچہ ہم سے کوئی چیز مانگے تو سب سے پہلے یہ دیکھنا ہوگا کہ اس کا مطالبہ درست ہے یا نہیں، اگر اس کا مطالبہ درست ہے تو اسے پورا کیا جائے اور اگر اس کا مطالبہ غلط ہے تو آپ اسے پورا نا کریں۔ اسے سمجھائیں کہ یہ غلط ہے یہ چیزیں اس کے کسی کام کی نہیں ہیں اور جب وہ ان کے لائق ہو جائے گا تو یہ چیزیں اسے دی جائیں گی۔ اس لیے بچوں کی ہر بات پر راضی ہونا بالکل ٹھیک نہیں ہے کیونکہ اگر والدین ان کی ہر بات ماننے لگیں گے تو مستقبل میں وہ چھوٹی چھوٹی کو بھی ماں باپ سے منوانا شروع کر دیں گے۔ کئی بار ہم سنتے یا پڑھتے ہیں کہ فلاں کالج یا یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے والے ایک بچے نے اپنے والدین کی خواہش پوری کرنے کے لیے خودکشی کر لی۔ پڑھائی کو نہ سمجھنے اور اچھی طرح پڑھائی نہ کرنے کی وجہ سے وہ Depression میں تھا، وہ مسلسل ذہنی دباؤ کی زندگی کو برداشت نہ کر سکا اور زندگی کو خود سے ختم کر لیا۔

آخر میں!

والدین کو کبھی بھی اپنے بچے کا کسی دوسرے بچے سے موازنہ نہیں کرنی چاہیے۔ دوسرے بچوں کو انسپکٹر، انجینئر اور ڈاکٹر بنتے دیکھ کر اپنے بچوں پر انسپکٹر ڈاکٹر یا انجینئر بننے کا ذہنی دباؤ نہ ڈالیں۔ انہیں اپنی مرضی کے مطابق اپنے مقصد کا انتخاب کرنے دیں۔ نتیجہ جو بھی ہو اسے قبول کریں اور بچے کو نا پیٹے اور نا ڈانٹیں، نتیجہ چاہے برا ہی کیوں نہ ہو۔ 13 جنوری 2014ء کو 17 سالہ پریتی کماری جو کہ 11 ویں جماعت کی طالبہ تھی، جو سیکٹر 3B، مکان نمبر 109 کی رہائشی تھی، اس نے خودکشی کر لی۔ 20 جنوری 2014ء کو 25 سالہ جیوتسنا کماری، جو چندوادیہ کی رہنے والی تھی، اس نے TET میں فیل ہونے کی وجہ سے خودکشی کر لی تھی۔ 25 فروری 2015ء کو نویں جماعت کی طالبہ پلوی کماری نے ایک سبجیکٹ میں اچھی کارکردگی نا ہونے کی وجہ سے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ سٹی سنٹر این ون کے رہائشی ادیان کمار نے پڑھائی کا بوجھ نا جھیل پانے کی وجہ سے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ دہلی سے سٹے ایک شہر کے محمد زاہد نے 12 ویں کے امتحان میں صرف ایک سبجیکٹ میں فیل ہونے کے سبب پھانسی لگا لی۔ یہ پایا گیا ہے کہ 14 سے 19 سال کی عمر کے طلباء میں مقابلہ جاتی اور بورڈ کے امتحانات کے دوران خودکشی کی کوششیں زیادہ عام ہیں۔ ان بچوں کی زیادہ تر مائیں گھریلو خواتین نہیں بلکہ کام کرنے والی خواتین ہیں، جو اپنے بچوں پر توجہ دینے سے قاصر ہیں۔ ایسے بچے جلد ہی ڈپریشن کا شکار ہو جاتے ہیں۔ 29 اپریل 2016ء کو پولیس نے 21 سالہ رجت کمار سنگھ کی لاش، جو سندری کے رہنے والے اور جی ای ایس کے بی ٹیک کے طالب علم، سیکٹر 8A، گلی-07، مکان نمبر-1279 سے برآمد کی۔ طالب علم نے خودکشی کرنے سے پہلے ایک سوسائڈ نوٹ چھوڑا تھا۔ جس میں اس نے ذکر کیا کہ وہ اب اپنے والد کا پیسہ ضائع نہیں کرنا چاہتا۔ بی ٹیک کے پہلے اور تیسرے سمسٹر کے امتحانات میں فیل ہونے پر طالب علم نے خودکشی کر لی۔ رجت کی خودکشی کے معاملے میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ وہ انجینئر نہیں بننا چاہتا تھا۔

ضروری قدم!

اگر بچے کی طبیعت میں اچانک کوئی تبدیلی آ جائے تو اس کی وجہ جاننے کی کوشش کریں اور اس مسئلے کو حل کریں۔ جب بچے افسردہ ہوتے ہیں تو وہ کسی سے ملنا نہیں چاہتے۔ خودکشی سے قبل نیند کی کمی، بھوک نہ لگنا، رویے میں تبدیلی، اکیلے رہنے کی عادت، چڑچڑاپن وغیرہ جیسی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ ایسی علامات میں والدین کو ماہر نفسیات سے رجوع کرنا چاہیے۔ بچوں کو بچپن سے ہی محنت کا عادی بنائیں اور انٹر میڈیٹ سے ہی کوئی ہنر سیکھنے یا پیسہ کمانے کے مواقع فراہم کریں۔ آج کل بہت سے نوجوان انٹرنیٹ پر آنلائن کام کر کے پیسہ کما رہے ہیں۔ تعلیم مکمل ہونے اور کسی بہترین پیشے کے حصول سے پہلے نوجوانوں کو کوئی ہنر ضرور سیکھنا چاہیئے اور اس کو استعمال میں لا کر پیسہ ضرور کمانا چاہیئے۔

بچوں کو ان کی صلاحیتوں اور صلاحیتوں کی بنیاد پر اہداف کا انتخاب کرنے دیں۔

صحافت کے میدان میں گاندھی جی کا کردار

رحمت اللہ: متعلم شعبہ ترسیل عامہ وصحافت مانو

مادیت کے موجودہ دور میں جب اخلاق و کردار کا ہر طرف جنازہ اٹھ رہا ہیں تو گاندھی جی کو بے اختیار یاد کیا جاتا ہے گاندھی جی کی صحافت نہ صرف اپنے وقت کے پیشہ ورانہ معیار پر مکمل اترتی ہے بلکہ انہوں نے صحافت کو حقیقی معنوی میں ملک اور سماج کے مفادات سے جوڑنے کا کام بھی کیا گاندھی جی نے اپنے تجربات کو سچائی اور اپنے خیالات کو عوام تک پہنچانے کے لیے صحافت کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا گاندھی جی کا ابلاغ کسی خاص طبقے تک محدود نہیں تھا وہ اپنی صحافت کے ذریعے سماج کے ہر طبقے تک پہنچانا چاہتے تھے ان کی زبان اور اسلوب انتہائی سادہ اور اسان تھا جو معاشرے کے ہر طبقے کے لیے قابل فہم تھا گاندھی جی نے اپنی صحافت کے ذریعے قومی تحریک آزادی کو عوام تک پہنچایا اور اس کی بدلے میں صحافت نے گاندھی جی کو اور عوام تک پہنچایا گاندھی جی My Experiments With Truth میں وہ لکھتے ہیں کہ ہندوستانی رائے میری زندگی کا ایک لازمی حصہ رہی ہے ہفتے کے بعد میں نے اس کے مختلف کالموں میں اپنی روح ڈال دی گاندھی جی کی صحافت کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ ان کی صحافت کا مقصد ملک اور سماج کی ترقی تھی جس سماج میں گاندھی جی رہتے تھے اس کی ترقی نہیں تھی گاندھی جی جانتے تھے کہ میرا سماج ان لوگوں سے نظر میں نظر ڈال کر بات کر سکے ان کا یہ شدید احساس تھا کہ اج ہندوستانی عوام جس قسم کی ناخواندگی کے توہم پرستی اور بری عادتوں میں زندگی بسر کر رہے ہیں جس طرح کی تنگ نظری میں رہ رہے ہیں وہ کس قدر کمزور اور محتاج ہو چکے ہیں حقیقت میں میرا عوام ایسا نہیں ہے اگر وہ دنیا کے سامنے سر اونچا کر کے نہیں چل سکتے تو اس کی کوئی وجہ ضرور ہوگی اس لیے وہ اپنی زندگی میں ہندوستان اور اس کے لوگوں کو ایک ایسی جگہ پر کھڑا دیکھنا چاہتے تھے جہاں سے وہ دنیا کی انکھوں میں براہ راست دیکھ سکیں اس لیے گاندھی جی ہندوستانیوں کو دماغ اور دولت سے مضبوط بنانا چاہتے تھے اسی وجہ سے گاندھی جی مغربی تعلیم کی مخالفت کی گاندھی جی نے محسوس کیا کہ ہندوستانیوں کو جس طرح کی مغربی تعلیم دی جا رہی ہے اس سے ہندوستانیوں کی عزت نفس کو نقصان پہنچائے گا کندھے جی کا خیال تھا کہ ہندوستانی دولت کے ذریعے مضبوط تو بن سکتے ہیں لیکن جب تک وہ اندر سے خود انحصار ہو جائیں گے وہ آنگریزوں کے انکھوں میں آنکھیں ڈال کر ان سے بات نہیں کر سکیں گے اس لیے گاندھی جی چاہتے تھے کہ ہندوستانی مجموعی طور پر ترقی کرے اس کو حاصل کرنے کے لیے ہندوستانی طرز زندگی کو قائم مقام کرنا ضروری تھا ان تمام مقصد کے حصول کے لیے وصحابت کے میدان کو سب سے بڑا ہتھیار سمجھتے تھے گاندھی جی کی قانون کی تعلیم کے لیے لندن جانے گئے وہ اپنی زندگی کے مقصد کے بارے میں سوچا تو انہیں صحافت کی ضرورت محسوس ہوئی گاندھی جی 188 میں لندن گئے اس وقت ان کی عمر 19 سال تھی اس سے پہلے انھوں نے اخبار نہیں پڑھا تھا کٹھاواڑ سماچار میں جب ان کی ہندوستان سے لندن جانے کی خبر شائع ہوئی تب انہیں اخبار کی اہمیت اور طاقت کا احساس ہوا 1890 میں ان کے چھ مضامین لندن کے سبزی خور سوسائٹی کے جریدے The Vegetarian میں شائع ہوئی ہے یہ مضامین نہ صرف ہو سبزی خور کی اہمیت پر تھی بلکہ ہندوستانی طرز زندگی کی اہمیت کو بھی فروغ دیتے تھے لندن میں رہتے ہوئے انہیں ہندوستانی زندگی کو لے کر غور و فکر کرتے تھے گاندھی جی لندن میں رہتے ہی دادا بھائی نوروجی کہ اخبار انڈیا کے لیے مکالمے کے مصنف کے طور پر کام کیا 1891 میں قانون کی ڈگری مکمل کرنے کے بعد ہندوستان واپس اکر ان کی حقیقی صحافت کا اواز جنوبی افریقہ سے ہوا جہاں انہوں نے مشاہدہ کیا کہ جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کے پاس اپنے خیالات کے اظہار کے لیے کوئی پلیٹ فارم نہیں ہے اس لیے انہوں نے 1903 میں انڈین اوپینین کا اغاز کیا وہ بھی صرف ایک زبان میں نہیں بلکہ انگریزی ہندی اور تمل میں شائع ہوا تا کہ ہندوستانیوں کو مضبوط اواز مل سکیں ہندوستان واپس انے کے بعد صحافت کے ذریعے اپنی تحریک کے میدان تیار کیا وہ زبان کی طاقت کو سمجھتا تھے اس لیے اپنے وطن واپس آنے کے بعد گاندھی جی نے چھوٹے بڑے کل چھ, اخبارات شائع کیے اور اس کی تدوین کی ان میں سب سے زیادہ قابل ذکر ستہ گرہی 1919 نوجیون 1919 ینگ انڈیا 1919 ترون بھارت 1921 ہریجن 1933 ہریجن سیوک انہیں 133 اور ہریجن بندھو 1933 ان تمام اخبارات کی بہت ہی اہمیت ہے گاندھی جی نے تمام علاقائی زبانوں کا بھی احترام کرتے تھے جنوبی افریقہ جیسے ملک میں اس نے انگریزی کے ساتھ ہندی گجراتی اور تمل میں بھی اخبار شائع کیا وہ صرف عوام کے پیسوں سے اخبار کے اخراجات پورے کرنے کے حق میں تھے اس لیے ان کے اخبارات میں کوئی اشتہارات نہیں ہوتے تھے خبرات کے اخراجات صارفین کے عطیات سے پورا کرنا تھا انہوں نے کہا کہ اخبارات کے لیے اشتہار لینا ایک اہم برائی بن چکی ہے اس کے نتائج بہت افسوسناک ہیں ایک صرف اخبارات اپنے ادارتی صفحات پر شراب نوشی کے مخالفت کرتے ہیں تو دوسری طرف شراب کی تعریف کرنے والے اشتہار بھی چھاپتے ہیں اس طرح تمبا کو کہ اشتہار اس کے خلاف مضامین شائع کیے جاتے ہیں کتنے اشتہار بے حیائی کو فروغ دیتے ہیں ایسے اشتہار سے خود کو دور رکھنا ہر اخبار کی ذمہ داری ہے اشتہارات کا یہ برا خیال مغرب سے ایا ہے اس لیے گاندھی جی اپنی اخبارات کو اس رجحان سے دور رکھا جب گاندھی جی پر کام کا بوجھ بڑھ گیا اور انھیں اکثر جیل جانا پڑا تو ہریجن کی اشاعت بری طرح متاثر ہوئی اور اسے ہریجن کو بند کرنا پڑا انہوں نے ایک خط میں یہ بھی کہا کہ اگر ہریجن کا سرکولیشن بڑھ کر 12 ہزار تک پہنچ جائے تو یہ خود کفیل ہو جائے گا اور دوبارہ ب جاری کیا سکتا ہے اگرچہ گاندھی جی کی صحافت کو مشنری جرنلزم کہا جاتا ہے لیکن اس سے بڑھ کر یہ ائیڈیا جرنلزم ہے کیونکہ گاندھی جی نے اپنے نظریات کو تشہیر کے لیے صحافت کو ایک ہتھیار کے طور پر چنا تھا شروع میں جب ہوا مغربی اقتدار سے امنے سامنے ائے تو انہوں نے اپنی ہندوستانی اقتدار کے تحفظ کے لیے صحافت کا بیڑا اٹھایا اس کے بعد جب وہ جنوبی افریقہ گئے تو دیکھا کہ وہاں کی گوری حکومت نسل پرستی کے ذریعے تمام سیاہ فام لوگو پر ظلم کرتی ہے اس نے نسل پرستی اور نسلی امتیاز کے خلاف اواز اٹھائی اور اس کے خلاف اخبارات کو بطور ہتھیار استعمال کیا پھر گاندھی جی ہندوستان ائے اور اپنی بقیہ زندگی برطانوی سامراج کے خلاف جدوجہد کے لیے وقف کر دی گاندھی جی نے اس کام کے لیے پورے ملک کو اکٹھا کیا معاشرے کے تقریبا ہر طبقے گاؤں اور شہروں امیر و غریب بادشاہ ہوں اور مہاراجوں اور برطانوی حکومت کے ملازمین کو اس تحریک سے جڑنے کی کوشش کی گئی اس نے نہ صرف انگریزوں پر حملہ کیا بلکہ ان تمام خامیوں کو بھی نشانہ بنایا جو ہمارے اندر تھے اس کا مقصد صرف اپنے اندر اتنی توانائی پیدا کرنا تھا کہ کوئی انگریزوں سے لڑنے کے قابل ہو جائیں اس عظیم کام کے لیے انہوں نے جن ہتھیاروں کا انتخاب کیا ان میں صحافت سر فہرست تھی ہند سوراج کی تشکیل میں مستقبل کے ہندوستان کے تصور کو تشکیل دینے کا منصوبہ ہوا ستہ گراہ اور عدم تشدد جیسے ہتھیار اگر صحافت نہ ہوتی تو گاندھی جی انہیں عوام تک نہیں پہنچا پاتے انہوں نے عدم تشدد کی جدوجہد کے لیے جو طریقہ منتخب کیے وہ خالصتاً ہندوستانی ہیں چرخہ اپواس مون ورات یا بھوک ہڑتال نام کے ہتھیار اتنے مشہور تھے کہ عوام نے انہیں اسانی سے قبول کر لیا اور یہ سب کچھ صحافت کے زور پر ہوا مذہب روحانیت امن اور ہم اہنگی کی سوراج کا قیام یعنی گاؤں کی زندگی معشیت کے ٹرسٹی شپ کے نظریات گاندھی جی کے نظریاتی سفر کے اہم نکات تھے۔ گاندھی جی کے خطوط نے ان تمام نظریات کو آواز دینے کا کام کیا۔ ایسا نہیں ہے کہ گاندھی جی کے اخبارات پورے ملک میں پھیلے تھے۔ اس وقت اتنی توسیع ممکن نہیں تھی۔ لیکن گاندھی جی نے اپنے پیروکاروں کا اتنا بڑا اگروپ بنایا تھا جو ان جیسا سوچتا اور برتاؤ کرتا تھا۔ ان کی روزمرہ کی سرگرمیاں گاندھی جی کی طرح تھیں۔ مثال کے طور پر وہ چرخہ بھی کاتتے تھے، وہ کھادی بھی پہنتے تھے، وہ بھی گاندھی جی کی طرح لکھتے اور پڑھتے تھے اور اخبارات میں مضامین لکھتے تھے یا اپنے اخبار شائع کرتے تھے۔ اس طرح اس نیٹ ورک کے ذریعے گاندھی جی کے خیالات پورے ملک میں پھیل گئے اور تحریک آزادی نے زور پکڑا۔ گاندھی جی کی صحافت پورے ملک میں پھیل گئی، چونکہ وہ خود ایک برانڈ تھے، ان کی اپنی پی آر ایجنسی تھی، وہ سوچ اور عمل میں ایک جیسے تھے، اس لیے ان کے پیغام کو ملک کے کونے کونے تک پہنچنے میں دیر نہیں لگی۔ -واقعی گاندھی ایک جامع صحافی تھے۔

دستور کے ساتھ چھیڑ چھاڑ ملک کے مستقبل کے لئے خطرناک : عامر مظہری

(جالے) مظفر رحمانی۔ دارالعلوم سبیل الفلاح جالے میں یوم جمہوریہ تقریب سے مولانا محمد عباس قاسمی اسلم سبیلی عفان قاسمی مفتی نصیرالدین کا خطاب ملک وملت کے ساتھ دستور ہند کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داریوں میں سے ایک اہم ذمہ داری ہے، ملک کی زہریلی فضا نے سیکولر ذہنیت کو جس طرح

مسموم کرنے کی کوشش کی ہے وہ نہایت ہی افسوسناک ہے ان خیالات کا اظہار دارالعلوم سبیل الفلاح جالے ضلع دربھنگہ کے ناظم تعلیمات مولانا عامر مظہری قاسمی نے یوم جمہوریہ تقریب کے دوران کیا انہوں طلبہ سے مزید کہا کہ زہریلی ذہن رکھنے والی فسطائی قوتیں ہندوستان جیسے سیکولر ملک میں دستور کے ساتھ جس طرح چھیڑ چھاڑ کرنے کی کوشش کررہی ہے وہ اس ملک کے مستقبل کے لئے خطرناک ہے، ادارے کے موقر استاد مولانا محمد عباس قاسمی نے دستور ہند اور اس کی حفاظت سے متعلق تفصیلی گفتگو کی اور کہا کہ آپ سب چھوٹے چھوٹے معصوم بچے ہی ملک کے مستقبل ہیں آپ اس بات کو دہرائیں کہ ہم ملک کی حفاظت کو نصب العین سمجھیں گے اور اس کی ترقی کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے اور ناپاک سازشوں کو اس ملک میں کبھی پنپنے نہیں دینگے ملک میں تیزی سے بڑھتے رشوت خوری کو ہر ممکن کوشش کریں گے، مفتی نصیرالدین قاسمی رائپوری نے طلبہ کو اپنی گفتگو میں کہا کہ اس ملک کی آزادی میں علماء کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں ان داستان عہد ووفا اور علماء کی آزادی سے متعلق جہد مسلسل کو تاریخ کے حوالے سے پڑھنے کی ضرورت ہے مولانا محمد اسلم سبیلی نے کہا کہ اس ملک کی آزادی میں ہر طبقے (ہندو مسلم سکھ عیسائی) نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا لیکن اس آزادی کے بگل کو سب سے پہلے علماء نے پھونکا جن میں سرفہرست مولانا احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ کا نام آتا ہے اور اس کے آخری کڑی مولانا محمود حسن دیوبندی مولانا ابوالکلام آزاد مولانا حسین احمد مدنی مولانا محمد علی جوہر ابوالمحاسن مولانا محمد سجاد امیر شریعت مولانا منت اللہ رحمانی مولانا حسرت موہانی ، جیسے عبقری شخصیات ہیں، مولانا اشفاق ندوی نے آزادی کی اہمیت اور دستور ہند کی بقا کے جدوجہد پر سیر حاصل گفتگو کیا، پرچم کشائی کے ذمہ دار قاری محمد نعمت اللہ نے یوم جمہوریہ کی تقریب کے نظام کو مستعدی کے ساتھ مکمل تعاون دیا مولانا محمد عفان قاسمی نے طلبہ کی تربیت کے ساتھ پروگرام کے انعقاد اور کامیابی میں مکمل طور پر تعاون پیش کیا اس موقعہ پر آبادی کے لوگوں نے بچوں کے ذریعہ پیش کئے گئے پروگرام کو پوری دلچسپی کے ساتھ دیکھا سنا اور بہتر پروگرام کے پیش کئے جانے پر مبارکبادی پیش کی قاری ریاض ماسٹر سمیر ماسٹر محمد پرویز کے علاوہ سماج کے ہر طبقے کے لوگوں نے شرکت کیا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا

سی پی آئی (ایم ایل) نے آزادی اور آئین پر حملے کے خلاف ترنگا مارچ کا انعقاد کیا

آئین بچاؤ مہم کے تحت ضلع میں درجنوں مقامات پر دستور کی تمہید والی تختیوں کی نقاب کشائی کی گئی۔ کملیش کمار نے مسورہی میں ترنگا مارچ کی قیادت کرتے ہوئے کہا کہ آئین اور جمہوریت کو بچانے کی ذمہ داری ہم سب پر عائد ہوتی ہے اور آئین سے سیکولرازم اور سوشلزم کے الفاظ کو ہٹا کر بی جے پی-آر ایس ایس منواسمرتی کا آئین نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ پھلواری کے ایم ایل اے نے کرتھولہ میں اس پروگرام کی توہین کی اور نتیش حکومت کے خیر خواہ ہونے کے بہانے انہیں مدعو نہ کرنے کی سخت

مذمت کی۔ دلت بکھر گئے ہیں۔ پٹنہ ضلع کے دفتر سمیت تمام دفاتر پر ترنگا جھنڈا لہرایا گیا اور آئین کی تمہید پڑھی گئی۔ 26 جنوری 2025 مساودھی پٹنہ یوم جمہوریہ کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر سی پی آئی (ایم ایل) نے آج پٹنہ ضلع کے مسورہی سب ڈویژن میں ایک ترنگا مارچ کا انعقاد کیا جس میں ہزاروں کارکنوں اور عام لوگوں نے آئین کی تمہید پڑھ کر سنائی تمام جگہوں پر یہ پروگرام پچھلے دو مہینوں سے چلایا جارہا تھا، جو کہ آئین بچاؤ مہم کا ایک حصہ تھا، جس میں ضلع کے مختلف حصوں جیسے کہ بالی میں سماری بھون کے قریب دھنار وامیں مدھوبن ٹیٹری میں بڑے پیمانے پر تلاوت کی گئی۔ پالی گنج میں پاکڑ، دلہن بازار میں لالہ بھڈ سارا اور سہاواج پور میں آئین کی تمہید کی تختی لگائی گئی، اس مہم کا مقصد آئین کی بنیادی روح کو بچانے اور جمہوریت اور سماجی انصاف کے تحفظ کے لیے بیداری پھیلانا ہے۔ مساودھی میں سی پی آئی (ایم ایل) کے ریاستی کمیٹی کے ارکان کملیش کمار اور راکیش کمار، دھنروا میں اکالو پاسوان اور ویریندر پرساد نے دستور کے دیباچے سے سیکولرازم، سیکولرازم اور سوشلزم جیسے الفاظ کو ہٹانے پر سخت اعتراض درج کیا

تھانہ مسعودہ کے پرانی بازار کے جرائم پیشہ افراد نے 18 سالہ محمد سمیر کو گنگا چک ملکانہ بارتن گلی میں پیدل چلتے ہوئے اپنے والد کا کھانا لے کر سبزی منڈی میں گھس کر زخمی کرنے کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے مجرموں کو فوری طور پر گرفتار کرلیا

ناگیندر کمار پانڈے

ڈیمانڈ-مردسی پی آئی (ایم ایل) فوری طور پر بڑھتے ہوئے جرائم کے خلاف تحریک شروع کرے گی۔ 27 جنوری مساودھی پٹنہ سی پی آئی ایم ایل ریاستی کمیٹی کے رکن اور ضلع آفس سکریٹری کملیش کمار نے ایک پریس بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ نگر پریشد مسودھی کے پرانی بازار محلہ کا رہنے والا 18 سالہ محمد سمیر کھانا پہنچانے کے لیے گنگا چک ملکانہ برتن گلی روڈ سے ڈاک بنگلے جارہا تھا۔ اس کے والد نے دن دیہاڑے ایک شخص کے پیٹ میں چھرا گھونپ دیا اور وہ پٹنہ کے میڈیا مشن اسپتال میں زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ نگر پریشد مسعودی، سندر لال یادو کو بھی مجرموں نے 22 جنوری کی شام 5:00 بجے پیٹ میں گھونپ دیا تھا، وہ کیلاش اسپتال مسورہی شرما روڈ میں زیر علاج ہیں، جس کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام نامزد مجرموں کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے بصورت دیگر سی پی آئی (ایم ایل) علاقے میں مسلسل بڑھتی ہوئی جرائم کی وارداتوں کو روکنے کے لیے دوہری تحریک کو تیز کرے گی۔ وہ بے کار ثابت ہو رہے ہیں اور صرف تحقیقات کا بہانہ بنا رہے ہیں کہ 22 جنوری کو شام 5 بجے کے قریب گاؤں کے مجرموں نے اس کے پیٹ میں وار کردیا۔ پرائیویٹ اسپتال میں داخل نتیش کہ دھنچک کے قریب بدامنی کے واقعات مسلسل ہو رہے ہیں، اسی طرح مشاعری میں بھی دلتوں پر فائرنگ اور مار پیٹ کے واقعات ہو رہے ہیں۔ دبنگ مجرموں کو پکڑنے کے بجائے انتظامیہ بے گناہ دلتوں کو مقدمات میں پھنسا کر جیل بھیج رہی ہے جبکہ مجرم کھلے عام دندناتے پھر رہے ہیں

کرتھولہ کے جاگیردار مجرموں کی طرف سے پھلواری شریف کے ایم ایل اے گوپال روی داس کی توہین کے خلاف اسکول کی نئی عمارت کے افتتاح اور دستوری تختی کی تنصیب کے موقع پر ذات پات کے طعنے اور مساودھی میں بڑھتے ہوئے جرائم کے واقعات کے خلاف، مجرموں کی گرفتاری اور متاثرین کو انصاف فراہم کرنے کے خلاف احتجاج کیا گیا

ناگیندر کمار پانڈے

سیکورٹی اور سیکورٹی گارنٹی کے مسئلہ پر سی پی آئی (ایم ایل) 29 جنوری کو ضلع گیر احتجاج کرے گی۔ 27 جنوری مساودھی پٹنہ سی پی آئی ایم ایل پولیٹ بیورو کے ممبر اور پٹنہ کے ضلع سکریٹری کامریڈ امر نے کہا کہ نئی اسکول کی عمارت کے افتتاح اور آئینی تختی کی تنصیب کے موقع پر کرتھولہ میں جاگیرداروں اور مجرموں نے 29 جنوری کو پورے ضلع میں پھلواری شریف کے ایم ایل اے گوپال رویداس کی توہین کی۔ سی پی آئی (ایم ایل) کی طرف سے پٹنہ ضلع دیہی میں مجرموں کی گرفتاری اور متاثرین کو انصاف دلانے کے لیے احتجاج کیا جائے گا، اس احتجاج کے ذریعے جے ڈی یو بی جے پی حکومت اور انتظامیہ کے خلاف احتجاج کرے گی۔ گڈ گورننس اور انصاف کے بارے میں سچائی کو سامنے لایا جائے گا اور بڑے پیمانے پر لوگوں کو متحرک کر کے 9 مارچ کو پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں انصاف، سلامتی اور ترقی کے معاملے پر مضبوطی سے حکومت بدلنے کا عہد لیا جائے گا۔ متحرک کرنا

ملک عزیز کا پچھترواں یوم جمہوریہ: تقاضے اور عزائم - توقیر بدر القاسمی الازہری

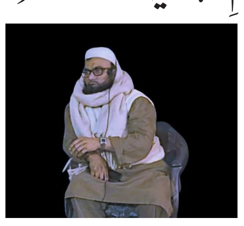

(سوپول بیرول) جشن جمہوریہ کے موقع سے اسلامی اسکالر مفتی توقیر بدر القاسمی الازہری ڈائریکٹر المرکز العلمی للافتاء والتحقیق نے خطاب کرتے ہوئے کہا یوم جمہوریہ ہر سال 26 جنوری کو منایا جاتا ہے، یہ بھارت کے جمہوری نظام کی علامت اور آئین کے نفاذ کا دن ہے۔ اس دن کے نوع بنوع تقاضے ہیں، انہیں ہم سب کو جشن وتقریب کے موقع سے سمجھنا چاہیے۔ انہوں نے انسانی آئینی بالادستی اور اس کے احترام پر گفتگو کرتے ہوئے کہا: یوم جمہوریہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ آئین ملک کی سب سے بڑی قوت ہے اور کیا امیر کیا غریب، کیا دیہی، کیا شہری، کیا عہدے دار کیا بے عہدہ، کیا فرد کیا ادارہ ہر کوئی آج اس آئین کا پابند ہے۔ آئین میں دیئے گئے حقوق وفرائض کا احترام اور اس پر عمل درآمد سبھی کے لیے ضروری ہے۔ اپنے خطاب کو جاری رکھتے ہوئے مفتی صاحب نے کہا جمہوری اقدار کی پاسداری اور جمہوری نظام کا تقاضا ہے کہ ہر ایک فرد اور عوام کی آواز اور اسکی رائے کا احترام کیا جائے۔ اسکے حقوق بحال کیے جائیں اسی کے ساتھ ساتھ ہر شہری اپنا اپنا فرض ہر حال میں ادا کرے۔ مفتی صاحب نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا مساوات، آزادی، انصاف، اور بھائی چارے کے اصولوں پر عدالت سے لیکر سڑک تک، پارلمنٹ سے لیکر تھانے تک، سرکاری دفاتر وادارے سے لیکر کارخانے وٹرانسپورٹ تک ہر جگہ ان پر عمل کیا جانا یہ وقت کا اہم تقاضا ہے۔ اور یہ تبھی ممکن ہے جب ہر خطے اور ہر رنگ ونسل اور دھرم ومذہب کے ماننے والوں کے درمیان بحیثیت ہندوستانی آپسی اتحاد اور یکجہتی ہوں۔ مفتی صاحب نے مزید یہ کہا آج کا یہ دن ملک کے تمام شہریوں کو یاد دلاتا ہے کہ مذہب، ذات، زبان، اور خطے کے فرق کے باوجود ہم سب ایک قوم "ہندوستانی قوم" ہیں۔ لہذا قومی، یکجہتی اور بھائی چارے کو فروغ دینا یہ آج انتہائی ناگزیر ہے۔ اور بحیثیت قوم قومی خدمات کا عزم ہمارا سرمایہ وورثہ ہونا چاہیے! یوم جمہوریہ ہمیں اپنی قوم کی خدمت کرنے، غربت، ناخواندگی، اور بدعنوانی ورشوت ستانی جیسے مسائل سے لڑنے کا عزم دلانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ دن ہمیں ان رہنماؤں کی قربانیوں کی بھی یاد دلاتا ہے، جنہوں نے آزادی اور جمہوریت کے قیام کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ اور یہ سب حب الوطنی کا نتیجہ تھا۔ اس لیے یوم جمہوریہ کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے ملک سے محبت کریں اور اس کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ہر ممکن اپنا اپنا کردار ادا کریں۔ آخر میں انہوں نے ہم آہنگی پر بولتے ہوئے کہا ثقافت اور ورثے کی حفاظت بھی ہم لازماً کریں! آج مختلف ریاستیں اپنی ثقافتی جھلک پیش کر کے ہمیں یہی تو یاد دلاتی ہیں کہ بھارت تنوع میں اتحاد کی خوبصورت مثال ہے۔ بہر حال یوم جمہوریہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ایک ذمہ دار شہری کے طور پر ہم اپنی جمہوریت، آئین، اور ملک کی بہتری کے لیے کام کریں۔ یہ دن نہ صرف جشن منانے کا ہے، بلکہ خود احتسابی اور عزم نو کا بھی دن ہے۔

صحافت کے میدان میں گاندھی جی کا کردار

رحمت اللہ: متعلم شعبہ ترسیل عامہ وصحافت مانو

مادیت کے موجودہ دور میں جب اخلاق وکردار کا ہر طرف جنازہ اٹھ رہا ہیں تو گاندھی جی کو بے اختیار یاد کیا جاتا ہے گاندھی جی کی صحافت نہ صرف اپنے وقت کے پیشہ ورانہ معیار پر مکمل اترتی ہے بلکہ انہوں نے صحافت کو حقیقی

معنوی میں ملک اور سماج کے مفادات سے جوڑنے کا کام بھی کیا گاندھی جی نے اپنے تجربات کو سچائی اور اپنے خیالات کو عوام تک پہنچانے کے لیے صحافت کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا گاندھی جی کا ابلاغ کسی خاص طبقے تک محدود نہیں تھا وہ اپنی صحافت کے ذریعے سماج کے ہر طبقے تک پہنچانا چاہتے تھے ان کی زبان اور اسلوب انتہائی سادہ اور اسان تھا جو معاشرے کے ہر طبقے کے لیے قابل فہم تھا گاندھی جی نے اپنی صحافت کے ذریعے قومی تحریک آزادی کو عوام تک پہنچایا اور اس کی بدلے میں صحافت نے گاندھی جی کو اور عوام تک پہنچایا گاندھی جی My Experiments With Truth میں وہ لکھتے ہیں کہ ہندوستانی رائے میری زندگی کا ایک لازمی حصہ رہی ہے ہفتے کے بعد میں نے اس کے مختلف کالموں میں اپنی روح ڈال دی گاندھی جی کی صحافت کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ ان کی صحافت کا مقصد ملک اور سماج کی ترقی تھی جس سماج میں گاندھی جی رہتے تھے اس کی ترقی نہیں تھی گاندھی جی جانتے تھے کہ میرا سماج ان لوگوں سے نظر میں نظر ڈال کر بات کر سکے ان کا یہ شدید احساس تھا کہ اج ہندوستانی عوام جس قسم کی ناخواندگی کے تو ہم پرستی اور بری عادتوں میں زندگی بسر کر رہے ہیں جس طرح کی تنگ نظری میں رہ رہے ہیں وہ کس قدر کمزور اور محتاج ہو چکے ہیں حقیقت میں میرا عوام ایسا نہیں ہے اگر وہ دنیا کے سامنے سر اونچا کر کے نہیں چل سکتے تو اس کی کوئی وجہ ضرور ہوگی اس لیے وہ اپنی زندگی میں ہندوستان اور اس کے لوگوں کو ایک ایسی جگہ پر کھڑا دیکھنا چاہتے تھے جہاں سے وہ دنیا کی انکھوں میں براہ راست دیکھ سکیں اس لیے گاندھی جی ہندوستانیوں کو دماغ اور دولت سے مضبوط بنانا چاہتے تھے اسی وجہ سے گاندھی جی مغربی تعلیم کی مخالفت کی گاندھی جی نے محسوس کیا کہ ہندوستانیوں کو جس طرح کی مغربی تعلیم دی جا رہی ہے اس سے ہندوستانیوں کی عزت نفس کو نقصان پہنچائے گا کندھے جی کا خیال تھا کہ ہندوستانی دولت کے ذریعے مضبوط تو بن سکتے ہیں لیکن جب تک وہ اندر سے خود انحصار ہو جائیں گے وہ آنگریزوں کے انکھوں میں آنکھیں ڈال کر ان سے بات نہیں کرسکیں گے اس لیے گاندھی جی چاہتے تھے کہ ہندوستانی مجموعی طور پر ترقی کرے اس کو حاصل کرنے کے لیے ہندوستانی طرز زندگی کو قائم مقام کرنا ضروری تھا ان

تمام مقصد کے حصول کے لیے وصحابت کے میدان کو سب سے بڑا ہتھیار سمجھتے تھے گاندھی جی کی قانون کی تعلیم کے لیے لندن جانے گئے وہ اپنی زندگی کے مقصد کے بارے میں سوچا تو انہیں صحافت کی ضرورت محسوس ہوئی گاندھی جی 188 میں لندن گئے اس وقت ان کی عمر 19 سال تھی اس سے پہلے انھوں نے اخبار نہیں پڑھا تھا کاٹھواڑ سماچار میں جب ان کی ہندوستان سے لندن جانے کی خبر شائع ہوئی تب انہیں اخبار کی اہمیت اور طاقت کا احساس ہوا 1890 میں ان کے چھ مضامین لندن کے سبزی خور سوسائٹی کے جریدے The Vegetarian میں شائع ہوئی ہے یہ مضامین نہ صرف ہو سبزی خور کی اہمیت پر تھی بلکہ ہندوستانی طرز زندگی کی اہمیت کو بھی فروغ دیتے تھے لندن میں رہتے ہوئے انہیں ہندوستانی زندگی کو لے کر غور وفکر کرتے تھے گاندھی جی لندن میں رہتے ہی دادا بھائی نوروجی کہ اخبار انڈیا کے لیے مکالمے کے مصنف کے طور پر کام کیا 1891 میں قانون کی ڈگری مکمل کرنے کے بعد ہندوستان واپس اکر ان کی حقیقی صحافت کا اواز جنوبی افریقہ سے ہوا جہاں انہوں نے مشاہدہ کیا کہ جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کے پاس اپنے خیالات کے اظہار کے لیے کوئی پلیٹ فارم نہیں ہے اس لیے انہوں نے 1903 میں انڈین اوپینین کا اغاز کیا وہ بھی صرف ایک زبان میں نہیں بلکہ انگریزی ہندی اور تمل میں شائع ہوا تا کہ ہندوستانیوں کو مضبوط اواز مل سکیں ہندوستان واپس انے کے بعد صحافت کے ذریعے اپنی تحریک کے میدان تیار کیا وہ زبان کی طاقت کو سمجھتا تھے اس لیے اپنے وطن واپس آنے کے بعد گاندھی جی نے چھوٹے بڑے کل چھ, اخبارات شائع کیے اور اس کی تدوین کی ان میں سب سے زیادہ قابل ذکر ستہ گرہی 1919 نوجیون 1919 ینگ انڈیا 1919 ترون بھارت 1921 ہریجن 1933 ہریجن سیوک انہیں 133 اور ہریجن بندھو 1933 ان تمام اخبارات کی بہت ہی اہمیت ہے گاندھی جی نے تمام علاقائی زبانوں کا بھی احترام کرتے تھے جنوبی افریقہ جیسے ملک میں اس نے انگریزی کے ساتھ ہندی گجراتی اور تمل میں بھی اخبار شائع کیا وہ صرف عوام کے پیسوں سے اخبار کے اخراجات پورے کرنے کے حق میں تھے اس لیے ان کے اخبارات میں کوئی اشتہارات نہیں ہوتے تھے خبرات کے اخراجات صارفین کے عطیات سے پورا کرنا تھا انہوں نے کہا کہ اخبارات کے لیے اشتہار لینا ایک اہم برائی بن چکی ہے اس کے نتائج بہت افسوسناک ہیں ایک صرف اخبارات اپنے ادارتی صفحات پر شراب نوشی کے مخالفت کرتے ہیں تو دوسری طرف شراب کی تعریف کرنے والے اشتہار بھی چھاپتے ہیں اس طرح تمبا کو کہ اشتہار اس کے خلاف مضامین شائع کیے جاتے ہیں کتنے اشتہار بے حیائی کو فروغ دیتے ہیں ایسے اشتہار سے خود کو دور رکھنا ہر اخبار کی ذمہ داری ہے اشتہارات کا یہ برا خیال مغرب سے ایا ہے اس لیے گاندھی جی اپنی اخبارات کو اس رجحان سے دور رکھا جب گاندھی جی پر کام کا بوجھ بڑھ گیا اور انھیں اکثر جیل جانا پڑا تو ہریجن کی اشاعت بری طرح متاثر ہوئی اور اسے ہریجن کو بند کرنا پڑا انہوں نے ایک خط میں یہ بھی کہا کہ اگر ہریجن کا سرکولیشن

بڑھ کر 12 ہزار تک پہنچ جائے تو یہ خودکفیل ہو جائے گا اور دوبارہ ب جاری کیا سکتا ہے اگرچہ گاندھی جی کی صحافت کو مشنری جرنلزم کہا جاتا ہے لیکن اس سے بڑھ کر یہ ائیڈیا جرنلزم ہے کیونکہ گاندھی جی نے اپنے نظریات کو تشہیر کے لیے صحافت کو ایک ہتھیار کے طور پر چنا تھا شروع میں جب ہوا مغربی اقتدار سے امنے سامنے ائے تو انہوں نے اپنی ہندوستانی اقتدار کے تحفظ کے لیے صحافت کا بیڑا اٹھایا اس کے بعد جب وہ جنوبی افریقہ گئے تو دیکھا کہ وہاں کی گوری حکومت نسل پرستی کے ذریعے تمام سیاہ فام لوگو پر ظلم کرتی ہے اس نے نسل پرستی اور نسلی امتیاز کے خلاف اواز اٹھائی اور اس کے خلاف اخبارات کو بطور ہتھیار استعمال کیا پھر گاندھی جی ہندوستان ائے اور اپنی بقیہ زندگی برطانوی سامراج کے خلاف جدوجہد کے لیے وقف کردی گاندھی جی نے اس کام کے لیے پورے ملک کو اکٹھا کیا معاشرے کے تقریبا ہر طبقے گاؤں اور شہروں امیر وغریب بادشاہ ہوں اور مہاراجوں اور برطانوی حکومت کے ملازمین کو اس تحریک سے جڑنے کی کوشش کی گئی اس نے نہ صرف انگریزوں پر حملہ کیا بلکہ ان تمام خامیوں کو بھی نشانہ بنایا جو ہمارے اندر تھے اس کا مقصد صرف اپنے اندر اتنی توانائی پیدا کرنا تھا کہ کوئی انگریزوں سے لڑنے کے قابل ہو جائیں اس عظیم کام کے لیے انہوں نے جن ہتھیاروں کا انتخاب کیا ان میں صحافت سرفہرست تھی ہند سوراج کی تشکیل میں مستقبل کے ہندوستان کے تصور کو تشکیل دینے کا منصوبہ ہوا ستہ گراہ اور عدم تشدد جیسے ہتھیار اگر صحافت نہ ہوتی تو گاندھی جی انہیں عوام تک نہیں پہنچا پاتے انہوں نے عدم تشدد کی جدوجہد کے لیے جو طریقہ منتخب کیے وہ خالصتاً ہندوستانی ہیں چرخہ اپواس مون ورات یا بھوک ہڑتال نام کے ہتھیار اتنے مشہور تھے کہ عوام نے انہیں اسانی سے قبول کرلیا اور یہ سب کچھ صحافت کے زور پر ہوا مذہب روحانیت امن اور ہم اہنگی کی سوراج کا قیام یعنی گاؤں کی زندگی معشیت کے ٹرسٹی شپ کے نظریات گاندھی جی کے نظریاتی سفر کے اہم نکات تھے۔ گاندھی جی کے خطوط نے ان تمام نظریات کو آواز دینے کا کام کیا۔ ایسا نہیں ہے کہ گاندھی جی کے اخبارات پورے ملک میں پھیلے تھے۔ اس وقت اتنی توسیع ممکن نہیں تھی۔ لیکن گاندھی جی نے اپنے پیروکاروں کا اتنا بڑا گروپ بنایا تھا جوان جیسا سوچتا اور برتاؤ کرتا تھا۔ ان کی روزمرہ کی سرگرمیاں گاندھی جی کی طرح تھیں۔ مثال کے طور پر وہ چرخہ بھی کاتتے تھے، وہ کھادی بھی پہنتے تھے، وہ بھی گاندھی جی کی طرح لکھتے اور پڑھتے تھے اور اخبارات میں مضامین لکھتے تھے یا اپنے اخبار شائع کرتے تھے۔ اس طرح اس نیٹ ورک کے ذریعے گاندھی جی کے خیالات پورے ملک میں پھیل گئے اور تحریک آزادی نے زور پکڑا۔ گاندھی جی کی صحافت پورے ملک میں پھیل گئی، چونکہ وہ خود ایک برانڈ تھے، ان کی اپنی پی آر ایجنسی تھی، وہ سوچ اور عمل میں ایک جیسے تھے، اس لیے ان کے پیغام کو ملک کے کونے کونے تک پہنچنے میں دیر نہیں لگی۔ -واقعی گاندھی ایک جامع صحافی تھے۔

وقف بل کے پردے میں عوامی جائیداد کو ہڑپنے کی سازش -- غلام سرور ازاد

28 جنوری۔ جے پی سی کے چیئرمین جگدمبیکا پال کے ذریعے وقف ترمیمی بل 2024 کو یکطرفہ منظوری دیے جانے کے عمل پر ال انڈیا تنظیم انصاف پٹنہ ضلع اکائی کے کنوینر غلام سرور ازاد نے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ یہ بل وقف پر نہیں بلکہ براہ راست ائین پر حملہ ہے عام طور پر یہ معاملہ مسلم مخالفت کا معاملہ دکھتا ہے مگر مودی کی نظر وقف

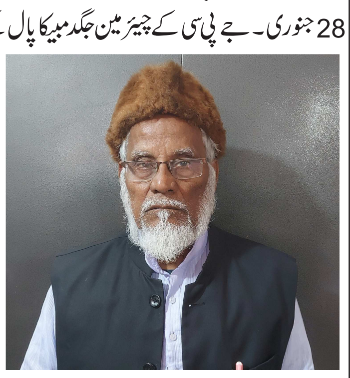

کی جائیداد کو قانونی طور پر اڈانی امبانی اور ملک کے کارپوریٹ گھرانے کو دے دیے جانے کی سازش ہے جناب ازاد نے ائین میں یقین رکھنے والے لوگوں کو متنبہ کیا کہ اگر یہ بل قانونی شکل اختیار کر لیتا ہے تو سمجھ لیا جائے کہ دستور ہند کی دفعہ 300 A جو ایک شہری کو Right to property جائیداد حاصل کرنے کا قانونی اختیار دیتا ہے وہ پوری طرح سے اگے چل کر ختم کر دیا جائے گا اس طرح اباواجداد کے ذریعے حاصل کیے گئے جائیداد کی بات تو دور رہی خود ہر شخص کے ذریعے قانونی طور پر حاصل کردہ جائداد بھی اس کے حد میں اجائے گی اور اس طرح قومی اثاثوں کی طرح شخصی جائیداد بھی کمپنی سرکار کے ماتحت ہو جائے گی جناب ازاد نے جمہوریت اور ائین میں یقین رکھنے والوں سے اس بل کی پرزور مخالفت کرنے کی اپیل کی ہے

مالابار گولڈ اینڈ ڈائمنڈز نے عالیہ بھٹ کے ساتھ SolitaireOne لانچ کیا

ممبئی، 27 جنوری 2025: مالابار گولڈ اینڈ ڈائمنڈز، جو دنیا کے سب سے بڑے اور قابل اعتماد سونے اور ہیروں کے جواہرات کے خوردہ فروشوں میں سے ایک ہے، فخر کے ساتھ قدرتی ہیروں پر مشتمل ایک شاندار مجموعہ، ہر ایک بین الاقوامی لیبارٹریز سے تصدیق شدہ Solitaire One کا اعلان کرتا ہے۔ بالی ووڈ کی آئیکون اور برانڈ ایمبیسیڈر عالیہ بھٹ کی خاصیت کے ساتھ، مہم سولٹیئرز کے لازوال دلکشی کا جشن مناتی ہے، جو زندگی کے قیمتی لمحات کو روشن کرنے اور ان شاندار جواہرات کے لیے ہر عورت کی لازوال محبت کی عکاسی کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔ مہم کا آغاز ایک دلکش فلم سے ہوا جس میں عالیہ بھٹ اداکاری کرتی ہے، جس میں تین خوبصورتی سے جڑی ہوئی محبت کی کہانیوں کو زندہ کیا جاتا ہے۔ بصری طور پر حیرت انگیز داستان سولٹیئرز کے ساتھ ان کے گہرے تعلق کے ساتھ ساتھ ایک شخص کے اپنے ساتھی کے ساتھ بندھن کے سفر کو بھی کھینچتی ہے، اس بات پر زور دیتی ہے کہ یہ لازوال جواہرات زندگی کے سب سے جادوئی لمحات کا حصہ کیسے بنتے ہیں۔ عالیہ بھٹ کی خوبصورتی اور کرشمہ مہم کو گرمجوشی اور جذبات سے دوچار کرتا ہے، جو کو دریافت کرنے کی خوشی کو مجسم بناتا ہے۔ اس مہم کا تصور DDB Mudra نے تیار کیا ہے۔ مہم کا لنک ذیل میں ہے: ایم پی احمد، چیئرمین، مالابار گروپ نے کہا، Solitaire One کے ساتھ، ہم نے محض ایک مجموعہ سے زیادہ تیار کیا ہے- یہ لازوال خوبصورتی اور محبت کی طاقت کا جشن ہے۔ یہ مہم خوبصورتی اور پائیدار لمحات دونوں کی علامت، سولیٹیئرز کے ساتھ خواتین کے گہرے جذباتی تعلق کو حاصل کرتی ہے۔ ہم مہم کو ملنے والے ردعمل سے بہت پرجوش ہیں اور ہمیں ایک ایسا ٹکڑا پیش کرنے پر فخر ہے جو اسے پہننے والی ہر عورت کی طاقت، فضل اور انفرادیت کی نمائندگی کرتا ہے۔ سولٹیئر ون سولٹیئر جیولری کے تجربے کو نئے سرے سے متعین کرنے کے لیے تیار ہے، جو کہ قدرتی ہیروں کی ایک شاندار رینج پیش کرتا ہے جو پوری ملک میں دستیابی کے ساتھ، زندگی بھر کے لیے قیمتی ہونے کا وعدہ کرتا ہے۔ 0.30ct سے اوپر کا ہر ہیرا اور زیورات کا ہر ٹکڑا دوطرفہ سرٹیفکیشن کے عمل سے گزرتا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہم اپنے صارفین کو اعلیٰ ترین معیار فراہم کرتے ہیں۔ بھارت، مشرق وسطیٰ، امریکہ، برطانیہ، کینیڈا اور آسٹریلیا سمیت 13 ممالک میں 370 سے زیادہ شورومز کے عالمی نقشوں کے ساتھ مالابار گولڈ اینڈ ڈائمنڈز اپنے وسیع مجموعوں، غیر معمولی معیار اور گاہک پر مرکوز کے لیے مشہور ہے۔ نقطہ نظر 26 ممالک میں 22,000 کثیر لسانی ملازمین کی ایک سرشار ٹیم کے تعاون سے، برانڈ نے دنیا بھر میں 15 ملین سے زیادہ مطمئن صارفین کی خدمت کی ہے۔

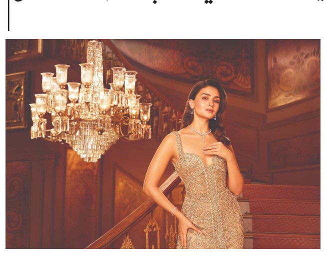

پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے آخری پیغمبر ہیں اب آپکے بعد کوئی نبی نہیں: مولانا محمد راشد دورکھی

پلول میوات (محمد مبارک میواتی) ہریانہ/میوات:-تحفظ دین ختم نبوت میڈیا کی زیر اہتمام ملک بھر میں جاری مشن ختم نبوت کا سلسلہ عروج پر ہے، اسی سلسلے کا ایک پروگرام میوات کی سرزمین پر اقصی ماڈرن پبلک اسکول ضلع فریدآباد میں منعقد ہوا جہاں اسکول کے طلباء طالبات کو ختم نبوت کوئز سوالات وجوابات پر مشتمل کتابچے تقسیم کئے

گئے، اس موقع پر مولانا محمد راشد صاحب نے حاضرین کو مخاطب کر کے تحفظ ختم نبوت کا مفہوم سمجھاتے ہوئے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت ایمان کا یقینی جز ہے جس کا یقین دل میں پیوست ہوجانا ایمانی تقاضا ہے جس میں ذرہ برابر کوتاہی ناقابل تلافی نقصان کا سبب ہے لہذا عقائد ونظریات کی تصحیح کیلئے ضرورت ہے اس بات کی کہ بالخصوص آئمہ علما میدانی سطح پر کام کریں اور ملت اسلامیہ کو ہر ممکن بیدار کر کے عقیدۂ توحید ورسالت کیساتھ ساتھ عقیدہ ختم نبوت سے متعلق بھی آشنا کریں، وہیں مفتی محمد عارف دہلوی صاحب نے بھی طلباء طالبات کو عقائد سے متعلق بیدار کیا اور تفصیلی طور پر اہم گفتگو فرمائی، خیال رہے اسکول کے طلباء طالبات نے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے ختم نبوت کوئز میں حصہ لیا نیز یہ عزم کیا کہ مستقل اب ہم اس مشن پر بیداری سے لگے رہیں گے ان شاء اللہ، اس پرمسرت موقع پر اسکول کے پرنسپل عالی جناب جاوید احمد نے ادارے کے وفد کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے ادارے کی خدمات کو سراہا اور خوب دعاؤں سے نوازا وہیں اس موقع پر مولانا محمد زکریا قاسمی مفتی محمد عارف دہلوی قاری محمد شکیل صاحب مولانا محمد ساجد صاحب حافظ مبارک وغیرہ موجود رہے

سوئگی، زوماٹو اور ایمیزون کے ڈیلیوری ورکرز نے ایک دن کی ہڑتال کی

پٹنہ، 28 جنوری، 2025: گِگ ورکرز ایسوسی ایشن (جی آئی جی ڈبلیو اے) اور ایمیزون انڈیا ورکرز یونین کی کال پر دارالحکومت پٹنہ کے ڈیلیوری ورکرز نے ایک روزہ ہڑتال کی۔ Swiggy، Zomato، Amazon جیسی کئی کمپنیوں سے وابستہ ہزاروں ڈیلیوری ورکرز نے اس میں حصہ لیا۔ ہڑتال کی وجہ سے پٹنہ کے بڑے علاقوں جیسے بورنگ روڈ، پاٹلی پترا، ساگونا موڑ، کنکر باغ اور دیگر

علاقوں میں ڈیلیوری خدمات متاثر رہیں۔ کمپنیوں نے ہڑتال اور دھرنے روکنے کے لیے کئی کوششیں کیں۔ Zomato نے ڈیلیوری ڈرائیوروں کو 500,2 روپے کی آمدنی اور 300 روپے کی خصوصی ترغیب کے ساتھ لالچ دیا، جبکہ Swiggy نے 275 روپے کا بونس پیش کیا۔ اس کے باوجود ڈیلیوری ورکرز اپنے مطالبات پر ڈٹے رہے۔ دن بھر شہر بھر میں کئی ریستوراں اور ای کامرس کمپنیوں کی ایپس پر ڈیلیوری از ناٹ دستیاب" پیغام نظر آتا رہا۔ ڈیلیوری ورکرز نے گارڈنی باغ کے برسامنڈا چوک پر احتجاجی مظاہرہ کیا اور اپنے مطالبات کے حق میں نعرے لگائے۔ انہوں نے گگ ورکرز کے لیے کم از کم اجرت طے کر کے مستحکم ریٹ کارڈ نافذ کرنے، مہنگائی کی شرح کے مطابق ریٹ کارڈ میں سال میں دو بار اضافہ یقینی بنانے، گگ ورکرز کو ای ایس آئی اور پی ایف کی سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ورکرز کو تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ حادثے کی حفاظت کے لئے قانون۔ اس کے علاوہ انہوں نے ٹھمٹم کارکنوں کے لیے مرکزی قانون کے نفاذ کا مطالبہ کیا اور کہا کہ تمام ٹمٹم کارکنوں کو ملازمین کا درجہ دیا جانا چاہیے۔ ایک سہ فریقی بورڈ تشکیل دیا جائے جس میں کمپنیوں، جیگ تنظیموں اور حکومت کے نمائندے شامل ہوں۔ کمپنیوں کی طرف سے ڈیلیوری ورکرز کے کارڈ بلاک کرنے کا یکطرفہ عمل بند کیا جائے۔ ڈیلیوری ورکرز کے لیے کم از کم اجرت لاگ ان اوقات کی بنیاد پر مقرر کی جائے۔ گگ ورکرز ایسوسی ایشن کے بہار انچارج ابھیشیک کمار نے کہا کہ کمپنیوں نے پولیس کی مدد سے ہڑتال کو روکنے کی کوشش کی۔ کارکنوں کو دھمکیاں دی گئیں لیکن تمام کارکن اپنے مطالبات پر ڈٹے رہے۔ ایمیزون انڈیا ورکرز یونین کے قومی صدر دھرمیندر کمار نے اس ہڑتال کو تاریخی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ گگ ورکرز کو آئین کے آرٹیکل 19 کے تحت تنظیم سازی اور تنظیمیں بنانے کا بنیادی حق حاصل ہے۔ کمپنیوں نے اس حق کو بھی نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ ابھیشیک کمار نے کہا کہ ڈیلیوری کارکن 12-14 گھنٹے کام کرتے ہیں اور بروقت ڈیلیوری کو یقینی بنانے کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈالتے ہیں۔ اس کے باوجود انہیں سماجی تحفظ، انشورنس یا حادثات سے تحفظ جیسی سہولیات نہیں ملتی ہیں۔

شاہین اکیڈمی تو پھر اردو کے لئے ہے

شاہین اکیڈمی چمپارن کے بینر تلے" ایک شام مشن ایجوکیشن کے نام" شاندار تاریخی مشاعرے کا انعقاد

موتیہاری (ابومنزہ) مشرقی چمپارن ضلع کے تحت واقع ڈھاکہ اسمبلی حلقہ کی تاریخی بستی مڑلی" میں شاہین اکیڈمی چمپارن کے محترمہ حنیفہ میموریل ہال میں" ایک شام مشن ایجوکیشن کے نام" شاندار تاریخی مشاعرے کا انعقاد یوم جمہوریہ کی مناسبت سے کیا گیا جس کی صدارت ماسٹر مشتاق احمد شیدا اور نظامت صبا اختر شوخ نے ادا کی۔ مشاعرے کا آغاز مہمان خصوصی وڈھاکہ بلاک ترقیاتی افسر ڈاکٹر اسماعیل انصاری، اور شاہین اکیڈمی کے مؤسس انجنیئر امتیاز اختر کے والد حاجی سریع اللہ و دیگر مہمانان کے ہاتھوں شمع فروزاں سے کیا گیا۔ بعد ازاں شعراء، ادباء اور دانشوروں کو شال اوڑھا کر اعزاز بخشا گیا۔ شاہین اکیڈمی کے مؤسس جناب انجنیئر امتیاز صاحب نے اپنے استقبالیہ بیان میں کہا کہ اس دور کی اہم ترین ضرورت ہے کہ قوم کے بچوں کو دینی کے ساتھ ساتھ عصری علوم سے مزین کیا جاءے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے شاہین اکیڈمی کا قیام کے لئے دیہی علاقے کا انتخاب اس لیے کیا کہ مشرقی چمپارن کے دیہی علاقوں میں علم کا شمع روشن کیا جاءے تا کہ تعلیمی دیہی علاقوں سے جہالت کا خاتمہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں نے شاہین اکیڈمی کی شروعات گاؤں میں اس لیے شروع کی کیوں کہ اکثر ابادی دیہی علاقوں میں آباد ہیں اور صحیح سمت اور راستہ نہیں ملنے کی وجہ سے یہاں کے بچے عقل وشعور رکھنے کے باوجود اچھی جگہ پر نہیں پہنچ پاتے۔ انہوں نے سرمایہ داروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تجارت کے ساتھ ساتھ علم کی شمع بھی جلانے کی ضرورت ہے۔ ڈھاکہ بلاک ترقیاتی آفیسر ڈاکٹر اسماعیل انصاری نے شاہین اکیڈمی جیسے عظیم علمی دانشگاہ کے قیام اور بہترین ویژن کے لئے مؤسس انجنیئر کو مبارکباد پیش کی جب کہ استاذ الاساتذہ پروفیسر فخر الدین نے ہر پل اور ہر لمحہ شاہین اکیڈمی اور علمی شمع جلانے والوں کو اپنا قیمتی وقت دینے کا وعدہ کیا۔ اس شاندار علمی، ادبی اور تاریخی مشاعرے میں علم و ادب سے شوق ورغبت رکھنے والے نمائندہ شعراء تشریف فرما تھے، جنہوں نے اپنے ادبی، علمی اور سنجیدہ کلام سے سامعین کو نہ صرف محظوظ کیا بلکہ علم و ادب کی معرفت کے لئے بہترین پیغام بھی دیے۔ جنہیں مشاعرے میں موجود سامعین وحاضرین نے خوب داد تحسین سے نوازا۔ نمائندہ شعراء میں مشتاق احمد شیدا، روح الحق ہمدم، امجد جوہر سلفی، ڈاکٹر عقیل احمد شاد، ڈاکٹر صبا اختر شوخ، ڈاکٹر طاہر الدین طاہر، عزیر سالم تیمی، کلیم اللہ کلیم،، ایم این اختر، فصیح اختر فصیح، اشفاق صابر تیمی، ذیشان ہلچل چمپارنی، سلمان صدیقی، ارکان احمد صادق، بدر عالم چمپارنی، شاہد عالم چمپارنی اور انضمام الحق کٹیہاری وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ یہاں اردو زبان وادب کے فروغ اور قارءین کے ذوق وشوق کی تسکین کے لئے چنندہ شعراء کرام اشعار پیش خدمت ہے۔

پڑھتے ہو گر نماز تو ہے فرض تمہارا
یہ رب لاشریک پر احسان نہیں ہے
(مشتاق احمد شیدا)

رفو زخموں کی کرتا ہوں جنوں ہے چارہ گر اپنا
نہ جانے کون سی منزل پہ آ پہنچا سفر اپنا۔
(عقیل احمد شاد)

پڑھو گے اگر تم کتاب نصیحت
تو اقوال بھی تیرے نایاب ہوں گے
(فصیح اختر فصیح)

خانہ یہ میرا سنت نہ سادھو کے لئے ہے
الفت سے مخاطب یہاں جادو کے لئے ہے
غم کیوں ہو بھلا ساتھ میں ہندی بھی میری ہے
شاہین اکیڈمی تو پھر اردو کے لئے ہے
(ڈاکٹر طاہر الدین طاہر)

اگر خواب میں تیرا دیدار ہوگا
تو محشر میں خوشیوں کی بہتات ہوگی۔
(عزیر سالم)

خوشی کے گیت غزل پیار کی سنائے ہوئے
زمانہ ہو گیا مجھ کو تو مسکرائے ہوئے
(روح الحق ہمدم)

نئے کپڑے کہاں ہیں اب میسر
جو ہے اس میں بھی ترپائی بہت ہے
(کلیم اللہ کلیم)

میں تیرے گھر نہیں آؤں تو میرے گھر بھی مت آنا
زمانے کی نظر سے میری جاناں تو نہ گھبرانا
کبھی ملنے کی خواہش ہو تو بس مس کال کرنا تو
میں ویڈیو کال کردوں گا تو پردے پہ چلے آنا۔۔ (ڈاکٹر صبا اختر شوخ)

جو چاہئے اسلاف کی عظمت کا تحفظ
بے شک اس عہد نو کو شاہین چاہئے
(ایم این اختر)

آسماں ہوگا تیرا اور تیری ہوگی یہ زمیں
سید کونین سا کردار ہونا چاہئیے
(اشفاق صابر تیمی)

چمچہ گیری ہے اس طرح حاوی دماغ پر
ایماں بھی بیچ کر نہ لجاتی ہے میڈیا
(ذیشان ہلچل چمپارنی)

یوم جمہوریہ کی مناسبت سے منعقد اس مشاعرے کو یادگار اور تاریخی بنانے میں پروفیسر فخر الدین احمد، ڈاکٹر اسماعیل انصاری، فیروز احمد تیمی خازن آل بہار اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن، مہر عالم تیمی جوائنٹ سکریٹری آل بہار اردو ٹیچرس ایسوسی، نعیم الدین سلفی ضلعی صدر ابوٹا، محمد اسرافیل میڈیا انچارج ابوٹا۔ ڈاکٹر نور الاسلام، محمد امان اللہ، سکریٹری ابوٹا، اور اکرم ظفیر، طارق انور چمپارنی، ڈاکٹر طاہر الدین طاہر وغیرہ کا خاص کردار رہا۔ شاہین اکیڈمی کے زیر سایہ منعقد یہ علمی مشاعرہ یادگاری اور تاریخی رہا۔ بعد ازاں، تمام ادباء، شعراء اور دانشوروں کے شکریہ کے ساتھ اختتام کا اعلان کیا گیا۔

مدرسہ ضیاء الاسلام جلوارہ میں پرچم کشائی ء کا خوبصورت منظر۔ سیف الاسلام قاسمی

کیوٹی۔ دربھنگہ۔ (ثاقب سیف قاسمی) شمالی بہار کی مشہور ومعروف دینی تعلیمی درسگاہ مدرسہ ضیاء الاسلام، جلوارہ، کیوٹی۔ دربھنگہ، میں پرنسپل مدرسہ مولانا سیف الاسلام قاسمی نے چھہترویں یوم جمہوریہ ہند کی پرچم کشائی کی،، مدرسہ کی طالبہ عزیزہ ایمن شوکت علی اور یسری پروین نے قومی ترانہ ۔۔سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا۔،، ہم بلبلیں ہیں اسکی یہ گلستاں ہمارا۔، پڑھکر مجمع پر خاص سماں طاری کر دیا، بعدہ مدرسہ ضیاء الاسلام جلوارہ کے پرنسپل صحافی وادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی نے حاضرین، طلبہ وطالبات اور گاوں سے تشریف لایے معززین سے خطاب کرتے ہوے ءکہا کہ باشندگان ہندکیلیے ءدوعظیم قومی تہوار ہیں، پندرہ اگست یوم آزادی ء ہند اور چھبیس جنوری یوم جمہوریہ ہند۔ پندرہ اگست کو ہندوستان انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہوا، اور چھبیس جنوری کو ملک کا سیکولر جمہوری آیین وقانون نافذ ہوا، اسلیے یہ دونوں تاریخیں ہمارے لیے ءقابل قدر اور تاریخ ساز ہیں، پندرہ اگست کو ہم جہاں مجاہدین آزادی کی بے لوث قربانیوں، اور قابل رشک جذبوں کو یاد کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، اور ترنگا جھنڈا لہرا کر ہم عہد کرتے ہیں کہ ہم امن وشانتی، اتحاد واتفاق اور اعلی تعلیم حاصل کر کے ملک کو تعمیر وترقی میں ہمدوش ثریا کرینگے، تا کہ پھر کوی ء پردیسی ہمیں مذہب اور ذات پات کی بنیاد پر لڑا کر اور جاہل رکھکر مادر وطن پر قبضہ کر کے اپنے اقتدار کی عمریں نہ دراز کر سکے، وہیں چھبیس جنوری یوم جمہوریہ کو ہم ترنگا لہرا کر یہ عہد کرتے ہیں کہ ہمارا قانون ہند ایک سیکولر وجمہوری قانون ہے، اس ملک پر ہندو، مسلم، سکھ، عیسای ء، امیر غریب، کالے گورے سبھی کا برابر حق ہے، اوسبھی کو مکمل اپنی مذہبی آزادی حاصل ہے اور ہم سبھی ہندوستانی بھای ء بھای ء اور دو جسم ایک روح ہیں ۔۔، مذہب نہیں سیکھاتا آپس میں بیر رکھنا۔،۔، ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا۔۔،، مولانا سیف الاسلام قاسمی نے کہا کہ جب آخری مغل بادشاہ بہادرشاہ ظفر کو انگریزوں نے لال قلعہ سے گرفتار کر کے رنگون بھیج دیا اور لال قلعہ پر یونین جیک لہرادیا تو چونکہ حکومت مسلمانوں ہاتھ سے گی ء تھی اسلیے ء انگریزوں سے پہلے مسلمانوں نے ہی آزادی کی لڑای ء لڑی، علما، کرام خصوصا علماء دیوبند، علماء صادقپور اور تمام مسلمانوں نے آزادی کی جنگ لڑی، 1866ء میں دارالعلوم دیوبند کے قیام کا۔ مقصد جہاں اسلامی تعلیم کا فرغ وارتقاء تھا وہیں انگریزوں کے ناپاک چنگل سے ملک کو پاک کرنا بھی تھا، بانی ء دارالعلوم دیوبند مولانا محمد قاسم نانوتوی، مولانا رشید احمد گنگوہی۔ حافظ ضامن، مولانا حسین احمد مدنی، مولانا عبید اللہ سندھی شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندی وغیر نے انگریزوں کے خلاف بر سرپیکار رہکر، فتوی ء جہاد دیا، اسکی پاداش میں سلاخوں میں رہنا پڑا پھر آخر میں برادران وطن کو ساتھ لیکر مہاتما گاندھی کی قیادت میں برطانوی سامراجوں سے جنگ لڑی گی ء بالآخر 15 اگست 1947 کو ہندوستان انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہوگیا اور آج ہم آزاد ملک کے شہری ہیں۔۔، گلستاں کو جب خوں کی ضرورت پڑی، سب سے پہلے ہی گردن ہماری کٹی۔۔، پر بھی کہتے ہیں ہم سے یہ اہل چمن یہ وطن ہے ہمارا تمہارا نہیں،۔ بات ہوتی گلوں تک تو سہ لیتے ہم۔، اب تو کانٹوں پہ بھی حق ہمارا نہیں، اس موقعہ پر قابل ذکر شرکاء کے اسماء گرامی یہ ہیں۔ محمد شوکت علی، محمد ناظم، حافظ عبدالرازق، محمد انعام، محمد ہیرا، محمد شمیم، حافظ معراج احمد، محمد اشرف، محمد آفتاب وغیرہ

ضیاء پوکھر میں قومی یکجہتی مشاعرہ ایک شام ملک کے آئین کے نام انعقاد عمل میں آیا

کشن گنج نجم الحسنین ذکی۔۔ ہندونیپال کی سرحدی حلقہ بندر جھولا پنچایت کے ضیاپوکھر ہاٹ میں پہلی مرتبہ کل ہند مشاعرہ قومی یکجہتی ایک شام آئین کے نام انعقاد عمل میں آیا۔ مکھیا نمائندہ تنویر عالم پنچایت آٹھ گاچھی ۔ بندر جھولا پنچایت کے مکھیا اکرام الحق۔ سابق مکھیا صابر عالم ان تینوں حضرات کی جانب سے قومی یکجہتی کی فضاء کو قائم رکھنے کے مقصد سے کل ہند مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا، جس میں تمام شعراء نے اپنی شاعری سے ملک کی گنگا جمنی تہذیب کو اجاگر کیا۔ ریاست اتر پردیش کے مختلف شہروں سے شاعر وشاعرات کی تشریف آوری ہوئ۔ اور گزشتہ شب کل ہند مشاعرہ کا اہتمام کیا گیا، جس کی نظامت کا فریضہ جناب شنکر کیموری نے انجام دیا۔ مشاعرے میں عالمی شہرت یافتہ شعراء کرام نے

اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا، مشاعرے میں بڑی تعداد میں سامعین نے شرکت کر کے شعراء کو اپنے داد وتحسین سے نوازا۔ قومی یکجہتی کی فضاء کو قائم رکھنے کے مقصد سے منعقدہ اس مشاعرہ میں تمام شعراء نے ملک کے موجودہ نفرت آمیز حالات پر زبردست شاعری کے تیرونشتر چلائے اور اپنی شاعری سے ملک کی گنگا جمنی تہذیب کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر خصوصی طور پر ہردلعزیز شاعر دلخیرابادی مولانا حسان احسن سلمان غوثی محترمہ رخسار بلرامپوری محترمہ شبنم محترمہ چاندنی محترمہ رادھیکا متل۔ جناب شنکر کیموری محترمہ ندھی چودھری محترمہ گل صبا۔ جناب غفران چلبل۔ جناب تبریز ہاشمی۔ جناب اکمل رامپوری جناب مسعود اختر کاظمی نے اپنے خوبصورت کلام پیش کیے۔ قومی یکجہتی کی فضاء کو قائم رکھنے کے مقصد سے منعقدہ اس مشاعرہ میں تمام شعراء نے ملک کے موجودہ نفرت آمیز حالات پر زبردست شاعری کے تیرونشتر چلائے اور اپنی شاعری سے ملک کی گنگا جمنی تہذیب کو اجاگر کیا۔ قابل ذکر ہے کہ کشن گنج کی آن بان شان مولانا حسان احسن کشن گنجوی کو کلام پیش کرنے کیلئے وقت نہیں دیا گیا جس سے لوگوں میں ناراضگی دیکھی گئ بہر حال اس حسین رنگین محفل میں سیاسی سماجی نمائندگان کی بڑی تعداد موجود تھی جس میں ضلع چیئرمین فیاض عالم۔ مفتی اطہر جاوید قاسمی۔ مولانا سعود عالم ایم ایل اے ٹھاکر گنج۔ وسابق ایم ایل اے گوپال کمار اگروال۔ انظار نعیمی ایم ایل اے بہادر گنج۔ ماسٹر تحسین ماسٹر صلاح الدینسابق ڈپٹی چیف غلام محی الدین، ایڈوکیٹ افسر عالم، جے ڈی یو لیڈر صبیر عالم، سہارا ایکسپریس اردو نیوز کے بیورو چیف نظم الحسنین ذکی۔۔ بادشاہ عالم شاہ فیصل ابوطالب امتیاز عالم حافظ اسماعیل۔ حافظ صواب وغیرہ کے نام قابل ذکر ہے اور ساتھ ہی ضیاء پوکھر ڈوریا تلوار باندھا بندر جھولا وقرب وجوار کے لوگوں نے کامیابی کیلئے جدوجہد کیا۔ اور پولیس انتظامیہ پواخالی تھانہ صدر آشوتوش کمار مشرا۔ ضیا پوکھر تھانہ صدر ویکاس کمار اور گربھنڈا نگا اور سکھانی تھانہ کے تھانہ انچارج ودیگر پولیس عملہ موجود تھے۔

موٹر سائیکل سوار نوجوان 7.65 ایم ایم پستول (یو ایس اے میڈ)، ایک میگزین اور ایک زندہ کارتوس سمیت گرفتار

کشن گنج نجم الحسنین ذکی۔۔ 27.01.25 کو واہنی کو خفیہ اطلاع ملی کہ کالی ماتا مندر، ریلوے کالونی، ٹھاکر گنج کے آس پاس میں غیر قانونی اسلحہ اور گولہ بارود اسمگل کیا جانا ہے اور اس خفیہ معلومات کی بنیاد پر 19 ویں واہنی کے شری سورن جیت شرمانے کی۔ فورس، ٹھاکر گنج کی ہدایت پر سموے ناودوبا اور بہار پولیس (پولیس اسٹیشن ٹھاکر گنج) کے اہلکاروں نے فوری کارروائی کی اور ایک خصوصی گشت تیار کیا۔ اور گشتی ٹیم کو فوری طور پر جائے واردات کی طرف روانہ کر دیا گیا۔ اور خصوصی گشتی ٹیم کی طرف سے غیر قانونی اسلحہ اور گولہ بارود کی اسمگلنگ کرنے والوں کے خلاف

سخت کارروائی کرنے کے لیے، بھارت نیپال سرحدی چوکی نمبر 110/04 سے تقریباً 04 کلومیٹر دور، ٹھاکر گنج پر تقریباً 1255 گھنٹے، ہم نے موٹر سائیکل سوار ایک شخص کو ایک پستول، ایک میگزین، ایک زندہ کارتوس اور دو موبائل فون کے ساتھ گرفتار کرنے میں کامیاب ہوئے۔ اطلاع کی بنیاد پر گشتی ٹیم موقع پر پہنچی تو انہوں نے گاڑیوں کی تلاش شروع کر دی۔ اور اس گہرے تلاشی کے دوران ٹھاکر گنج بازار سے موٹر سائیکل پر آنے والے ایک شخص کو روک کر تلاشی لی گئی تو اس کے قبضے سے ایک پستول 65.7 ایم ایم (یو ایس اے میڈ)، ایک میگزین، ایک زندہ کارتوس، دو موبائل فون (ریئلمی اور آئیٹیل) اور بھارتی کرنسی روپے برآمد ہوئے۔ 100۔ موصول ہوا۔ پوچھ گچھ پر، اسمگلر نے اپنا نام راہول دیبناتھ، عمر 25 سال، بیٹا۔ بھوبن دیبناتھ، ساکن گاؤں + P.O۔ سادھوراگنچھ، پولیس اسٹیشن۔ چوپڑا، ضلع۔ شمالی دیناج پور، مغربی بنگال بتایا۔ اسمگلروں کے ذریعے غیر قانونی اسلحہ بھارت سے غیر قانونی طور پر منتقل کیا جا رہا تھا۔ یہ غیر قانونی اسلحے کی اسمگلنگ کا ایک مشتبہ کیس ہونے کی وجہ سے، سمگلر نے ضروری کاغذی کارروائی مکمل کرنے کے بعد، ایک پستول (USA Made65MM.7)، ایک میگزین، ایک زندہ کارتوس، دو موبائل فون (Realme اور Itel)، ہندوستانی کرنسی 100 روپے برآمد کی۔ اور موٹر سائیکل کو مزید کارروائی کے لیے ٹھاکر گنج تھانے کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

پی سی ایم جالنہ کا رابطہ وزیر پنکجا منڈے کو اخبارات اور صحافیوں کے مطالبات کے تحت مطالباتی محضر پیش

جالنہ 28/جنوری 2025 (شیخ احمد اکبر جالنوی کے زریعے) صحافیوں اور اخبارات کے کئی مطالبات ومسائل پچھلے پانچ چھ سالوں سے زیر التوا ہیں۔ اس میں بنیادی طور پر ہر دو سال بعد اخبارات مہنگائی کے اشاریہ کو ملا کر اپنے نرخوں میں اضافہ کرنے کی توقع رکھتے ہیں، لیکن گزشتہ چھ سالوں میں ایک بار بھی شرح نہیں بڑھائی گئی، ریاست بھر کے اخبارات کی تصدیق گزشتہ دو سالوں سے تعطل کا شکار ہے۔ ڈیڑھ سال اور یہ تصدیق فوری طور پر کی جائے۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر کے عہدوں کے لیے بھرتی کا عمل MPSC کے ذریعے کیا جانا چاہیے۔ ان مطالبات کے تحت گزشتہ اتوار 26/جنوری یوم جمہوریہ کے موقع پر پرچم کشائی کے لیے جالنہ آئی رابطہ وزیر پنکجا منڈے کو صحافیوں اور نامہ نگاروں کے مختلف مطالبات ومسائل کی عاجلانہ یکسوئی کے لیے ایک مطالباتی محضر دفتر جالنہ ضلع کلکٹر میں دیا گیا۔ اس موقع پر مہاراشٹر جالنہ ضلع کی پریس کونسل نے ان کو بطور جالنہ ضلع رابطہ وزیر تقرری پر انہیں ایک مومنٹو پیش کیا گیا۔ دریں اثناء رابطہ وزیر پنکجا منڈے نے فوری طور پر اپنے ذاتی معاونین سے مذکورہ صحافیوں کے مطالبات و مسائل کی عاجلانہ یکسوئی کے لیے فالواپ کرنے کی ہدایت دی۔ اس موقع پر پریس کونسل آف مہاراشٹر کے جالنہ ضلع صدر دیپک شیلکے، سوہاس ویدیا، نریندر جوگڑ وغیرہ موجود تھے۔ مطالبات پر مثبت غور کرنے کے بعد 20 فروری 2025 تک مطالبات تسلیم کر کے انصاف فراہم کیا جائے۔ بیان کے آخر میں انتباہ بھی دیا گیا ہے کہ صحافیوں کے مطالبات ومسائل حل نہیں ہونے پر جمہوری طریقے سے احتجاج کیا جائے گا۔ مطالبات درج ذیل ہیں۔ حکومت کی طرف سے منظور شدہ فہرست میں شامل چھوٹے زمرے کے ہفتہ واروں پر حکومت کی طرف سے شائع کیے جانے والے اشتہارات کی تقسیم کے نظام کے ساتھ ہر بار امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے۔ اشتہارات بڑے، درمیانے اور چھوٹے روزناموں کو دیئے جاتے ہیں۔ تاہم، معمولی زمرے کے ہفتہ واروں سے گریز کیا جا رہا ہے۔ گورنمنٹ براڈکاسٹنگ رولز-2018 کے پوائنٹ 6.6.4 میں تبدیلی کرتے ہوئے تمام زمرہ کے روزناموں اور ہفتہ وار اخبارات کو یکساں انصاف کے ساتھ عام اشتہار دیا جائے۔ اس کے علاوہ، پچھلے سال میں حکومت کی منظور شدہ فہرست میں چھوٹے کیڈر کے ہفتہ واروں کے شیڈول کو پُر کریں۔ گورنمنٹ میسج براڈکاسٹنگ رولز-2018 کے پوائنٹ 9.5.4 کے مطابق حکومت کی منظور شدہ فہرست میں شامل چھوٹے زمرے کے ہفتہ واروں کو رنگین اشتہارات، صفحہ اول، خصوصی صفحہ، اختراعی اشتہارات دیے جائیں۔ گورنمنٹ براڈکاسٹنگ رولز 2018 کے 10.5.4 کے مطابق ہر دو سال بعد نرخ بڑھانے کے احکامات ہیں۔ 2.5.4 میں سیمپل ٹیبل میں شرح کو افراط زر کے اشاریہ کے ساتھ ملا کر نئی بڑھی ہوئی شرح دی جانی چاہیے۔ (وجہ- پچھلے چھ سالوں میں ایک بھی قیمت میں اضافہ نہیں ہوا۔) گورنمنٹ میسج براڈکاسٹنگ رولز-2018 کے 1.6.4 کے مطابق، ماتحت اداروں، کارپوریشنوں، مقامی خود حکومتی اداروں، خود مختار اداروں وغیرہ کے لیے چھوٹے کیڈر کے ہفتہ واروں کو اشتہار دینا لازمی ہونا چاہیے۔ گورنمنٹ کمیونیکیشن رولز-2018 کے 2.6.4 میں ترمیم کی جائے۔ اس میں ٹینڈر کے حوالے سے مختصر شکل میں اخبار میں اشتہار کی اشاعت کا ذکر ہے۔ اسے حذف کر دیا جائے اور ویب سائٹ پر وسیع فارمیٹ میں شائع ہونے والے ٹینڈر کو پوری طرح اخبارات میں شائع کیا جائے۔ اور اس میں بھی چھوٹے زمرے کے ہفتہ واروں کو ایسا مکمل ٹینڈر پبلسٹی اشتہار دیا جائے۔ گورنمنٹ کمیونیکیشن رولز 2018 کے 5.6.4 میں ترمیم کرتے ہوئے زمین کے حصول کے اشتہارات چھوٹے زمرے کے ہفتہ واروں میں شائع کیے جائیں۔ نیز ڈپٹی ڈائریکٹر آف ڈیپارٹمنٹل انفارمیشن کی طرف سے دیے گئے اشتہار میں چھوٹے کیڈر کو ہفتہ وار کم از کم ایک اشتہار دیا جائے۔ گورنمنٹ میسج براڈکاسٹنگ رولز 2018 کے 7.6.4 کے مطابق منظور شدہ فہرست میں شامل تمام اخبارات کو مالی سال میں 9 اور ایک رضا کارانہ اشتہار دیا جا رہا ہے۔ اس میں بہتری لائی جائے۔ اور ایک مالی سال میں کم از کم 20 اشتہارات دیے جائیں۔ یہ بنیادی طور پر مہاتما گاندھی جینتی، کرانتی جیوتی ساوتری بائی پھولے جینتی، مہاویر جینتی، کرسمس (25 دسمبر)، رمضان عید، رام نومی، وجے دشمی، ساہتیارتنا انا بھاؤ ساٹھے جینتی، وناتک ساورکر کی جینتی، ولبھ بھائی پٹیل۔ سنکرانت، مہارانا پرتاپ جینتی، پنڈھر پور یاترا اور اخبار کی سالگرہ پر خواتین کے اعزاز میں دن اس میں شامل ہونا چاہیے۔ گورنمنٹ براڈکاسٹنگ رولز 2018 کے قاعدہ 8.6.4 پر عمل کیا جائے اور حکومت کی منظور شدہ فہرست میں شامل نہ ہونے والے اخبارات کو اس اصول کے مطابق اشتہار دیا جائے۔ گورنمنٹ میسج براڈکاسٹنگ رولز 2018 کے 12.4 کے مطابق ویب اور سوشل میڈیا پر اشتہارات کے حوالے سے قواعد وضع کیے جائیں۔ اس میں تمام قسم کے سوشل میڈیا جیسے ویب (بلاگر/ورڈ پریس)، یوٹیوب، فیس بک، ٹویٹر، انسٹاگرام وغیرہ پر اشتہارات دیے جائیں، ان تمام زمروں کے اخبارات جو حکومت کی منظور شدہ اشتہاری فہرست میں شامل ہیں۔ ایک مالی سال میں دیئے گئے اشتہارات 400 مربع سینٹی میٹر کے سائز میں دیئے گئے ہیں۔ اس سائز کو فوری بڑھایا جائے اور کم از کم 1000 مربع سینٹی میٹر کے اشتہارات دیے جائیں۔ ایک ہفتہ وار کے کم از کم 5 افراد کو رسیدیں دی جانی چاہئیں تا کہ اضافہ کیا جائے۔ سینئر صحافیوں کو دی جانے والی پنشن اور شناختی کاغذات کے حوالے سے جابرانہ شرائط ختم کی جائیں۔ متعلقہ محکموں کو ہدایت کی جائے کہ حکومت سے منظور شدہ اشتہاری فہرست میں شامل اخبارات کو جاری کردہ اشتہاری بل اشتہار کی اشاعت کے کم از کم 30 دن بعد ادا کریں۔ اخبارات کے پچھلے واجب الادا بل بھی فوری ادا کیے جائیں۔

سمستی پور میں ہوم گارڈ کے جوانوں نے زیر التواء مطالبات کو لے کر برہمی کا مظاہرہ کیا

محمد زبیر۔۔ سمستی پور: بہار ہوم گارڈ واہنی سویم سیوک سنگھ کے بینر تلے ہوم گارڈ کے جوانوں نے زیر التواء مطالبات کو لے کر برہمی کا مظاہرہ کیا۔ اس دوران احتجاج کرنے والے ہوم گارڈ کے جوانوں نے تختیاں اُٹھا کر حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ احتجاج میں شامل بہار ہوم گارڈز واہنی سویم سیوک سنگھ سمستی پور یونٹ کے ضلع صدر کیلاش رائے کا کہنا ہے کہ بہار حکومت کی طرف سے ہوم گارڈز کے مطالبات پر سنجیدگی سے غور نہیں کیا جا رہا ہے۔ جب بھی تحریکیں آئیں صرف یقین دہانیاں ہی ملیں۔ لیکن اس کے بعد اس کے خلاف کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی جاتی۔ حکومت سپریم کورٹ کے احکامات پر بھی عمل نہیں کر رہی۔ ہوم گارڈز کے جوانوں نے حکومت کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے ہوم گارڈز کے مطالبات کو سنجیدگی سے نہیں لیا تو بہار کے تمام ہوم گارڈز یکم مارچ سے ہڑتال پر جائیں گے۔ ہوم گارڈ سپاہیوں کا مطالبہ: سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کی ہدایات کی روشنی میں ہوم گارڈز کی یکساں تنخواہ، ڈیوٹی الاؤنس، مہنگائی الاؤنس کے ساتھ ساتھ دیگر سہولیات بھی دستیاب ہیں۔ پولیس کو بلا تاخیر، ہوم گارڈز کی ریٹائرمنٹ پر ریٹائرمنٹ مراعات دینا، 20 سال 10 سال شرائط کو ختم کرتے ہوئے تمام ریٹائرڈ ہوم گارڈز کو ریٹائرمنٹ کے وقت ادائیگی کی جائے، مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے 20 لاکھ روپے کی رقم دی جائے۔ ڈیڑھ لاکھ روپے بڑھا کر پانچ لاکھ روپے، ہوم گارڈز کو دی جانے والی ایکس گریشیا گرانٹ بڑھا کر چار لاکھ کی جائے۔ تنخواہ لاکھ سے بڑھا کر 10 لاکھ روپے کرنے سمیت دیگر مطالبات شامل ہیں۔ ڈیوٹی کے دوران موت یا مکمل طور پر معذور ہونے کی صورت میں زیر کفالت افراد کی تعلیمی قابلیت صرف آٹھویں پاس رکھی جائے، اس بنیاد پر انہیں ہمدردی مراعات دی جائیں، ڈیوٹی کے دوران بیماری یا حادثے کی صورت میں خصوصی مراعات دی جائیں، دفاتر کے ساتھ۔ ریاست کے تمام اضلاع میں ہوم گارڈ آفس میں 21 نکاتی مطالبات شامل ہیں جن میں نل کے پانی، بیت الخلاء وغیرہ کی سہولتیں شامل ہیں۔

سمستی پور میں ہجڑوں کا ہنگامہ، پولس معاملے کو سلجھانے پہونچی ہجڑوں نے، NH-28 کو گھنٹوں جام کر کیا احتجاج

محمد زبیر۔۔ سمستی پور: سمستی پور کے مسری گھراری تھانے میں سینکڑوں خواجہ سرا برہنہ حالت میں پہنچے اور ہنگامہ برپا کر دیا۔ بعد ازاں خواجہ سراؤں نے NH-28 پر مسری گھراری چوراہے کو بلاک کر دیا اور گھنٹوں ہنگامہ آرائی کی۔ اس دوران معاملہ ٹھنڈا کرنے آئی پولیس کو بھی خواجہ سراؤں نے بھگا دیا۔ جام کے باعث ٹریفک کا نظام مکمل طور پر درہم برہم ہو گیا۔ معاملے کے حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ 24 جنوری کو خواجہ سراؤں نے بچے کی سالگرہ کی مبارکباد دینے کے لیے 11 ہزار روپے کا مطالبہ کیا تھا تاہم گھر کے مالک 1 ہزار سے 2 ہزار روپے دینے کی بات کر رہے تھے۔۔ پیسوں کے لین دین کو لے کر دونوں کے درمیان شدید لڑائی ہوئی۔ لڑائی کے اس واقعہ میں دونوں طرف سے کئی لوگ زخمی ہوئے، جنہیں صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ بعد ازاں دونوں فریقین کی جانب سے تھانہ مسری گڑھی میں تحریری درخواستیں دی گئیں۔ پولیس نے دونوں فریقین کی درخواست پر ایف آئی آر درج کر لی اس دوران خواجہ سراؤں میں افواہ پھیل گئی کہ پولیس نے ان کی درخواست پر ایف آئی آر درج نہیں کی۔ جس کے بعد منگل کو سینکڑوں خواجہ سراؤں نے وہاں پہنچ کر پہلے تھانہ مسریگھڑی کا گھیراؤ کر کے ہنگامہ آرائی کی اور پھر NH 28 کو مصری گڑھی موڑ کے قریب بلاک کر کے گھنٹوں ہنگامہ آرائی کی۔ یہاں خواجہ سراؤں نے روڈ جام ہونے کی اطلاع پر پہنچنے والی پولیس کو بھگا دیا اور پولیس اہلکاروں سے ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ بعد ازاں مقامی عوامی نمائندوں کی مدد سے پولیس نے معاملے کو ٹھنڈا کرایا، اس سلسلے میں اے ایس پی سنجے کمار پانڈے نے بتایا کہ ہرپور ایلتھ گاؤں میں سالگرہ کی مبارکباد دینے آئے خواجہ سراؤں اور مکان کے مالک کے درمیان لڑائی کا واقعہ پیش آیا۔ اس معاملے میں دونوں طرف سے کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ اس معاملے میں دونوں فریقین کی جانب سے تھانے میں تحریری درخواستیں دی گئیں۔ جس کی بنیاد پر ایف آئی آر بھی درج کی گئی۔ لیکن خواجہ سراؤں میں یہ افواہ پھیل گئی کہ ان کی درخواست پر ایف آئی آر درج نہیں ہوئی۔ جس کے باعث آج خواجہ سراؤں نے احتجاج کیا ہے۔ پولیس نے سب کو سمجھانے کے بعد معاملہ کو ٹھنڈا کرایا۔

ہر سال کی طرح اس سال بھی آل انڈیا انجمن تبلیغی امام حسین کی جانب سے 28 رجب کو جلیل حسین ہاؤس میں اجتماع کا انعقاد کیا گیا

ہر سال کی طرح اس سال بھی آل انڈیا انجمن تبلیغی امام حسین کی جانب سے 28 رجب کو جلیل حسین ہاؤس میں اجتماع کا انعقاد کیا گیا، اجتماع میں انجمن کے سربراہ علی عباس عابدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا امام حسین علیہ السلام نے سنہ 60 میں 28 رجب ہجری کو تبلیغ کی تھی، امام حسین علیہ السلام اپنے اہل وعیال کے ساتھ مدینہ سے کربلا کے سفر پر روانہ ہوئے، سب سے پہلے امام حسین علیہ السلام اپنے نانا کی قبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا: دادا، آپ کی قبر کا نگران جا رہا ہے" قبر سے آواز آئی - خدا حافظ" پھر میں نے ان کی والدہ حضرت بی بی فاطمہ کو سلام کیا اور قبر سے آواز آئی، بیٹا! میں بھی آپ کے ساتھ چلوں گا۔" پھر میں نے اپنے بھائی امام حسن علیہ السلام کی قبر کو سلام کیا، آواز آئی، بھائی خدا حافظ، امام حسین علیہ السلام کا قافلہ دھیرے دھیرے آگے بڑھ رہا تھا۔" 6 ماہ کے۔ فیصلہ کر کے میں 2 محرم کو کربلا پہنچا، سب سے پہلے میں نے زمین خریدی اور قبیلہ بنی اسد کے بچوں سے وصیت کی، جب ظالم یزید اور اس کی فوج مجھے قتل کر کے میری لاش کو تباہ کر دے گی، تم بچے کھیلتے ہوئے آؤ۔ میری لاش دینا یزید پر مٹھی بھر کھاد ڈال دے جو اسلام کو ختم کرنا چاہتا تھا، امام حسین علیہ السلام نے اسلام اور انسانیت کو قیامت تک زندہ رکھا، اسی لیے ساری دنیا کے لوگ حضرت امام حسین علیہ السلام کو یاد کرتے ہیں اور انہیں قیامت تک یاد رکھا جائے گا۔ اسلام کو ایک بحران کا سامنا ہے صرف حضرت ابوطالب علیہ السلام کا خون حسین زندہ باد کے بعد عالمی شہرت یافتہ نیا خان خورشید عصری صاحب نے نوحہ پیش کیا۔

یوم جمہوریہ کے موقع پر ایک دیا شہیدوں کے نام پروگرام کا انعقاد کیا گیا اور 11 آزادی پسندوں کے اہل خانہ کو اعزاز سے نوازا گیا

کانپور 25 جنوری: یوم جمہوریہ کے موقع پر موتی جھیل کے امر جوان چوک میں جن جاگرکتہ منچ کی جانب سے شہیدوں کے نام ایک دیا نامی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کے کوآرڈینیٹر اور تنظیم کے صدر ٹیلی کام ایڈوائزری کمیٹی کے رکن ونود مشرا نے کہا کہ یہ ملک ان لوگوں کو کبھی فراموش نہیں کر سکتا جنہوں نے ملک کی آزادی کے لیے اپنی جانیں قربان کیں اور آزادی کے جنگجوؤں نے ایسی قربانیاں دیں۔ ہماری تنظیم ہر سال یوم آزادی، یوم جمہوریہ، ہولی اور دیوالی کے موقع پر ایک دیا شہیدوں کے نام ※ پروگرام کا انعقاد کرتی رہی ہے، جس میں آزادی کے متوالوں کے اہل خانہ کو بھی وقتاً فوقتاً نوازا جاتا ہے۔ اسی سلسلے میں آج ستیند رکمار سنہا سمیت 11 لوگوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ تنظیم کے صدر ونود مشرا نے تمام آزادی پسندوں کے لواحقین کو پھولوں کی مالا چڑھا کر خراج تحسین پیش کیا، اس سے قبل آزادی کے جنگجوؤں کے خاندان کے افراد اس اعزاز کو حاصل کرنے کے بعد امر جوان چوک میں شمعیں روشن کی گئیں۔ شمع روشن کر کے آزادی کے متوالوں اور تحریک آزادی کے شہداء کی قربانیوں کو یاد کیا گیا۔ اس موقع پر 11 لوگوں بشمول آزادی پسند جنگجوؤں کے اہل خانہ، مسٹر ستیند رکمار سنہا، مسٹر مریدانت شیکھر آنند ایڈوکیٹ، مسٹر وشنو ڈکشٹ، مسٹر چندر بھان سنگھ ایڈوکیٹ کو پروگرام کو آرڈینیٹر ونود مشرا نے پھولوں کی مالا چڑھا کر اور انہیں تحفہ پیش کیا۔

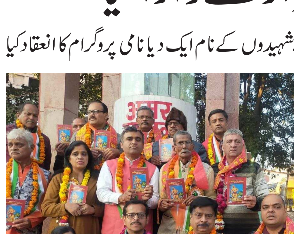

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی آفیسٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپواکر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندروسلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

اقلیتوں کے لیے فلاحی اسکیمات پر موثر عمل آوری ناگزیر

آئمہ وموذنین کا معاوضہ، اردو اکیڈمی کی اسکیمات کی رقومات ادا کرنے بھیم آرمی کی حکومت سے اپیل

حیدرآباد۔(پریس نوٹ) وانم مہیندر تلنگانہ ریاستی صدر بھیم آرمی اور محمد رفیق بھیم آرمی کے مسلم اقلیتی شعبہ کے صدر نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ کانگریس حکومت اردو کی فلاح و بہبود کا دعویٰ کرتی ہے دوسری طرف آئمہ و موذنین کا معاوضہ ابھی تک ادا نہیں کیا گیا ہے۔ رمضان المبارک کی آمد آمد ہے اور آئمہ موذنین کے معاوضہ کی ادائیگی ضروری ہے۔ آئمہ وموذنین کی آمدنی انتہائی قلیل ہوتی ہے اور ان کے گھر کے اخراجات کے لیے انھیں چھوٹے موٹے ٹیوشن پڑھانا پڑتا ہے۔اس مہنگائی کے دور حکومت کا معاوضہ ان کے لیے لازمی ہے۔ اسی طرح اردو اکیڈمی کی مختلف اسکیمات کی رقومات دوسال سے ادا نہیں کی گئی ہے۔ جیسے کتابوں کی اشاعت پر ملنے والی امداد، چھوٹے اخبارات اور رسائل کے لیے ملنے والی امداد اور جرنلسٹوں کو دی جانے والی امداد وغیرہ ابھی تک کسی کے اکاونٹ میں جمع نہیں کی گئی ہے۔ رمضان المبارک میں چھوٹے اخبارات کو رقم اپنے اکاونٹ میں جمع ہونے کی امید تھی لیکن اب دوسرا رمضان آرہا ہے ابھی تک گزشتہ رمضان کی رقم بھی جمع نہیں ہوئی ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ اقلیتوں کی فلاحی اسکیمات کا نا صرف اعلان کرے بلکہ ان پر موثر عمل آوری کو یقینی بنائے اور اس کے بجٹ کی اجرائی کے ساتھ ساتھ استفادہ کنندگان کے اکاونٹ رقم کو منتقلی کو بھی یقینی بنائیں۔اقلیتوں کے لیے مختلف اسکیمات اور کروڑہا روپے کے بجٹ کا اعلان کیا جاتا ہے لیکن مستحقین کے اکاونٹ میں رقم کے انتظار میں لوگ مہینوں نہیں سالوں تک کھڑے رہتے ہیں۔حکومت کی ایک اسکیم ڈرائیور کم اونر اسکیم ہے جس کے تحت آٹو ڈرائیورس اور کار ڈرائیورس کو سبسیڈی پر آٹو یا کار دی جاتی ہے۔ یہ اسکیم پر بہت دنوں سے عمل آوری نہیں ہے۔اقلیتی نوجوان بے روزگاری سے پریشان ہیں۔انھیں روزگار سے منسلک کرنے کے لیے اسکیمات کا اعلان تو کیا جاتا ہے لیکن ان پر موثر عمل آوری کو یقینی بنانا متعلقہ شعبہ کے افسران کے لیے متعلقہ وزراء اور وزیراعلیٰ کی بھی ذمہ داری ہے۔بھیم آرمی حکومت سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اس جانب فوری توجہ دے اور رمضان المبارک سے قبل معاوضہ کی رقم اور امدادی رقم اکاونٹ میں منتقل کرے۔

انٹر کالج شطرنج کے مقابلے کا انعقاد

دربھنگہ۔ پوسٹ گریجویٹ اسپورٹس کونسل آف ایل این ایم یو کے زیر اہتمام دوروزہ انٹر کالج شطرنج مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔اس مقابلے کی افتتاحی تقریب میں اسپورٹس آفیسر پروفیسر اجے ناتھ جھا مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے اور یونیورسٹی کے ڈپٹی اسپورٹس آفیسر مسٹر امرت کمار جھا اور ضلع شطرنج ایسوی ایشن کے رام پرساد ساہنی مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ پروفیسر اجے ناتھ جھا نے مقابلہ کرنے والوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زندگی میں سب سے اہم چیز زندگی کی باریکیوں کو سمجھنا اور ہر قدم سمجھداری سے اٹھانا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہر طالب علم میں ترقی کے لامحدود امکانات ہوتے ہیں لیکن ایک غیر معقول فیصلے کی وجہ سے طالب علم اپنی بدقسمتی کا سبب بن جاتا ہے۔اس لیے انہوں نے طالب علمی کی زندگی میں صوابدید کی افادیت بتاتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنی زندگی کو اپنی صوابدید سے گزارتے ہوئے بہت سمجھ بوجھ کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے اور نہ صرف اپنے فائدے کے لیے بلکہ معاشرے کے فائدے کا بھی عنصر بننا چاہیے۔ ڈپٹی اسپورٹس آفیسر امرت جھا نے کہا کہ انٹر کالج شطرنج مقابلے کے ذریعے شطرنج کے ہونہار طلباء کو منتخب کر کے ایسٹرن زون انٹر یونیورسٹی مقابلے کے لیے بھیجا جاتا ہے اور یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ شطرنج کے کھیل میں یونیورسٹی کا ریکارڈ اچھا ہے۔اور مجھے یقین ہے کہ ہمارے کھلاڑی اس ریکارڈ کو برقرار رکھیں گے۔اس موقع پر رام ساہنی نے کہا کہ یہ کھیل مسلسل ترقی کر رہا ہے اور اس ترقی کی سمت میں للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کے طلباء اہم ستون بن کر ابھرے ہیں۔میں آپ تمام نوجوان شطرنج کے کھلاڑیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ پورے دل سے کھیلیں اور اس کھیل کو مزید مقبول بنانے میں ہمارا ساتھ دیتے رہیں۔مقابلہ آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر پرینکا رائے نے بتایا کہ آج کل تین راؤنڈ کے میچ منعقد ہوئے۔میچوں کے ان تین راؤنڈز کے مکمل ہونے کے بعد سی ایم کالج کے ہریتک کمار تین پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پر رہے جبکہ سی ایم سائنس کے پرشانت کمار سنگھ اور دیویانشو کمار سنگھ اور جی ڈی کالج بیگوسرائے کے ابھیشیک کمار اور شوبھم کمار دوسرے نمبر پر رہے۔ 2.5 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔آج بقیہ دو راؤنڈ کے میچ کھیلے جائیں گے۔جس کے بعد حتمی نتیجے کا اعلان آج کی اختتامی تقریب میں کیا جائے گا۔معلوم ہوا ہے کہ پوسٹ گریجویٹ اسپورٹس کونسل للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کے زیر اہتمام انٹر کالج شطرنج مقابلہ 28 سے 29 جنوری تک منعقد کیا جا رہا ہے۔اس مقابلے میں، ساکیت کمار چودھری، وکاس کمار ساہنی اور سنیل کمار چودھری کو مقابلے کی کامیاب تنظیم کے لیے مداری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔

ایم کے ای اسلامک اسکول میں یوم جمہوریہ کی تقریب، محمد حسان کی شاندار کارکردگی

(نمائندہ خصوصی) 26 جنوری کو ایم کے ای اسلامک اسکول میں یوم جمہوریہ کی ایک پُروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں طلبہ نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔اس موقع پر قومی پرچم لہرانے کی تقریب ہوئی اور بچوں نے تقریریں، نعتیں اور ملی نغمے پیش کیے۔اس تقریب میں اسکول کے اساتذہ، والدین اور معزز مہمانان نے شرکت کی اور بچوں کی حوصلہ افزائی کی۔تقریب کے دوران مختلف مسابقے منعقد کیے گئے، جن میں دینی معلومات، اسلامی تاریخ، ناظرہ وتجوید اور سیرتِ نبوی ﷺ کے حوالے سے سوالات پوچھے گئے۔اس مرحلے میں محمد حسان بن حافظ محمد طالب نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔محمد حسان نے قرآنی آیات کی درست تلاوت، نبی کریم ﷺ کا مکمل نسب از بر سنانے، اور سیرتِ رسول ﷺ کے حوالے سے اہم معلومات فراہم کر کے حاضرین کو حیران کر دیا۔

ذاکرحسین کنوینر و شفیع انصاری معاون کنوینر قومی اساتذہ تنظیم سمستی پور نامزد

سمستی پور(ارقم مصطفیٰ) قومی اساتذہ تنظیم بہار نے سمستی پور شاخ قائم کرتے ہوئے ماسٹر ذاکر حسین کو کنوینر وایم ڈی او کے اسٹیٹ کوآرڈینیٹر محمد شفیع انصاری کو معاون کنوینر نامزد کیا ہے۔ 26 جنوری کو اقرا پبلک اسکول میں قومی اساتذہ تنظیم بہار کے زیر اہتمام قائم تحریک تحفظ اردو زبان و ادب کے ایک جلسہ میں تنظیم وتحریک کے سرپرست جناب عبدالسلام انصاری، صدر تاج العارفین، کنوینر محمد رفیع و سکریٹری محمد تاج الدین نے مشترکہ طور پر نامزدگی کا لیٹر ذاکر حسین ومحمد شفیع انصاری کو سونپا۔اس کے ساتھ ہی کنوینر ومعاون کنوینر سمستی پور کو یہ مشورہ دیا گیا کہ وہ جلد از جلد پوری کمیٹی تشکیل دے کر تنظیم وتحریک تحفظ اردو زبان وادب کو مضبوط و مستحکم بنانے کا کام کریں۔ جناب ذاکر حسین ومحمد شفیع انصاری نے کہا ہے کہ وہ جلد ہی اس سلسلے میں قدم اٹھائیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سمستی پور کے باہر جہاں کہیں بھی ہماری ضرورت ہوگی ہم وہاں بھی تعاون کریں گے۔ ذاکر حسین ومحمد شفیع انصاری کی نامزدگی پر اسکول و مدارس کے اساتذہ کے ساتھ ہی پوری اردو آبادی میں خوشی کی لہر ہے۔اس موقع پر جناب سرور اعجازی، محمد شاہ نواز، مولانا عبدالستار، اکرام الحق، مولانا قاسم، جنید عالم، محمد گلاب، غلام مقتدیٰ، تمد ید عالم وغیرہ نے مبارکباد پیش کی ہے۔

دارالعلوم سجادنگر لڑوآرہ میں تکمیل حفظ کے موقع سے ایک پروقار دعائیہ مجلس کا انعقاد

سمستی پور(ارقم مصطفیٰ) بیگوسرائے کے دارالعلوم سجادنگر لڑوآرہ کے 3 ہونہار طلباء نے کم عمری میں قرآن پاک حفظ کر کے ایک عظیم کامیابی حاصل کی ہے یہ نہ صرف اپنے والدین بلکہ پورے علاقہ کے لیے فخر کا لمحہ ہے، اس خوشی کے موقع پر دارالعلوم سجادنگر لڑوآرہ کی مسجد میں مفکرِ قوم و ملت حضرت اقدس قاضی محمد ارشد صاحب قاسمی ناظم اعلی دارالعلوم سجادنگر لڑوآرہ کی قیادت میں ایک روح پرور دعائیہ مجلس منعقد کی گئی، جس میں علاقہ کے معزز علماء، واساتذۂ کرام، والدین وطلباء، اور دیگر شرکاء عظام نے بڑی تعداد میں شرکت کی، دعائیہ مجلس کا آغاز قاری محمد اقبال صاحب مدرس دارالعلوم ہذا کے تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا، جس کے بعد قاری محمد مجاہدالاسلام نے نعتِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کی، اس کے بعد علماء کرام نے خطاب کرتے ہوئے حفظ قرآن کریم کی عظمت اور اس کے فوائد پر روشنی ڈالی، آخر میں اس ادارے کے روحِ رواں حضرت اقدس قاضی محمد ارشد صاحب قاسمی ناظم اعلیٰ دارالعلوم سجادنگر لڑوآرہ نے قائدانہ خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن مجید کو زبانی یاد کرنا بلاشبہ ایک عظیم سعادت ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس کے معانی، مطلب، اور اس کے پیغام کو سمجھنا اور اس پر عمل کرنا بھی بے حد ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ حفظ کے بعد بچوں کو ترجمہ اور تفسیر کی تعلیم دینا والدین اور اساتذہ کی ذمہ داری ہے، تاکہ وہ قرآن پاک کے اصل پیغام کو سمجھ سکیں، اور اپنی زندگیوں کو اس کے مطابق ڈھال سکیں، انہوں نے والدین کو تلقین کی کہ بچوں کو دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم سے بھی آراستہ کریں، تاکہ وہ دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو سکے۔انہوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ الحمدللہ امسال 4 سے 5 بچوں نے حفظ قرآن پاک مکمل کیا، جبکہ سالِ گزشتہ دارالعلوم ہذا میں عظیم الشان جلسہ دستار بندی کا بھی انعقاد عمل میں آیا تھا

رزق حلال کے انوارات

مفتی محمد اجمل شیرامپوری صدر جمیعتہ علماء بینی پور بانی ومہتمم جامعہ اسلامیہ برکات العلوم برکات نگر شیرام پور دربھنگہ

قارئین کرام! حضرت امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ حضرت امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کے گھر پہونچے۔امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی بیٹیوں کو بتایا کہ ایک بڑے عالم آرہے ہیں، ان کیلئے اچھا کھانا تیار کرنا ہے چنانچہ بیٹیوں نے اچھا کھانا بنا کر کمرے میں رکھدیا۔رات کو تہجد کیلئے مصلی بھی رکھدیا اور وضو کیلئے لوٹا بھی رکھدیا۔امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ تشریف لائے کھانا کھایا اور لیٹ گئے۔صبح اٹھے تو نماز فجر کیلئے مسجد تشریف لے گئے۔بچیاں کمرے میں صفائی کرنے آئی تو دیکھا کہ برتن میں جو تین آدمیوں کا کھانا رکھا تھا وہ سارا ہی ختم ہو چکا تھا۔مصلی جیسا رکھا تھا ویسا ہی پڑا ہے پانی جیسے بھرا تھا ویسے ہی موجود ہے یہ دیکھ کر بڑی حیران ہوئیں کہ انکی تعریفیں تو بہت سنی تھیں مگر یہ تو بڑے بسیار خور نکلے تہجد بھی نہیں پڑھی اور صبح بھی بے وضو چلے گئے۔جب امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ گھر آئے تو بیٹی نے ساری بات کہ سنائی۔سچے لوگ تھے امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ نے امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ کو صورت حال بتائی کہ میری بیٹی یہ پوچھ رہی ہے۔کہنے لگے: حضرت! جب میں نے پہلا لقمہ کھایا تو مجھے اپنے سینہ میں نور نظر آیا ہر لقمے پر میرے سینے کا نور بڑھ رہا تھا۔میں نے کہا معلوم نہیں زندگی میں اتنا حلال اور پاک رزق پھر مجھے نصیب ہوگا یا نہیں کیوں نہ اس کھانے کو جسم کا حصہ بنا لیا جائے اسلئے میں نے خوب پیٹ بھر کر کھانا کھایا پھر میں بستر پر سونے کیلئے لیٹا تو میرے سینے میں نور اتنا تھا کہ میں قرآن کی آیتوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثوں میں غور وفکر اور تدبر کرتا رہا حتی کہ اسی طرح صبح کا وقت ہو گیا۔درمیان میں خیال تو آیا کہ تہجد پڑھ لوں مگر میں نے کہا علم کا ایک باب سیکھنا ہزار رکعت نفل پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے لہذا میں اسی علمی سوچ بچار میں مشغول رہا۔صبح جب آپ آئے تو فجر پڑھنے چلا گیا، نہ میرا وضو ٹوٹا اور نہ ہی مجھے وضو کرنے کی ضرورت پیش آئی۔اسلئے میں نے عشاء کے وضو سے جا کر صبح کی نماز پڑھ لی۔

اسپیکر اسمبلی نے جائزہ اجلاس منعقد کیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

انڈین ریڈ کراس سوسائٹی پٹنہ سٹی برانچ کے ذریعہ تعمیر کردہ جدید ترین بلڈ بینک کی تعمیر کے بعد مشینری اور دیگر ضروری اشیاء کی دیکھ بھال کے حوالے سے بہار قانون ساز اسمبلی کمرے میں ملاقات ہوئی۔ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی پٹنہ سٹی برانچ کے اسمبلی سپیکر کم چیف سرپرست نند کشور یادو انہوں نے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور مزید کارروائی کے حوالے سے مناسب رہنمائی کی۔انہوں نے لفٹ کو پہلی منزل سے دوسری منزل تک بڑھانے کی ہدایت بھی کی۔ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے چیئرمین ڈاکٹر بی بی سنہا، انڈین ریڈ کراس سوسائٹی پٹنہ سٹی برانچ کے چیئرمین گووند کنودیا، سرپرست ڈاکٹر ترلوکی پرساد گولوارا، خزانچی سندیپ ڈرولیا، ڈاکٹر سید سکندر علی خان میٹنگ میں موجود تھے۔